کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ

جلد ثلث اول نمبر ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

جلد ۳۶ — نمبر ۴۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ وسنتی

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفیٰ برجان مسلم داشتن

اخبار — امرتسر

دفتر اہلحدیث امرتسر چوک کڑہ بھائی

تاریخ اجرا ۲۲- شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳- نومبر ۱۹۰۳ء

مدیر مسئول ابوالوفاء ثناء اللہ

اغراض ومقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہوں گے۔

(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

شرح قیمت چندہ

والیان ریاست سے سالانہ	؎
رؤسا وجاگیرداروں سے "	؎
عام خریداران سے "	؎
" " ششماہی	؎
ممالک غیر سے سالانہ	۱۰
فی پرچہ - - - - -	۲

اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط وکتابت ہوسکتا ہے۔

جملہ خط وکتابت وارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۱۴ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ ۲۹ ستمبر ۱۹۳۹ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

نظم (درس عمل) - - - - ص۱
انتخاب الاخبار - - - - ص۲
خاکساری تحریک اور اس کا بانی - - - ص۳
امت محمدیہ اور جماعت احمدیہ میں کونسا اختلاف ہے؟ (قادیانی مشن) - - - - ص۴
جماعت احمدیہ میدان جنگ میں - - - ص۷
تعاقب بر نوٹ مقتداء معصوم - - - ص۷
مسلمانوں میں عظیم علم یعنی جدید تعلیم - ص۸
آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کے استقام [illegible]
تبلیغ اسلام (نظم) - - - ص۱۱
[illegible] - - - ص۱۲
[illegible] متفرقات - - ص۱۳
[illegible] اشتہارات - ص۱۴

درس عمل

(از محمد نجیب اللہ صاحب نشتر گورکھپوری زنیانی حال دہلی)

مسلم تجھے شرف وہی پھر ذوالجلال دے
بغض وحسد کی آگ جو دل سے نکال دے

قول رسول پاک کو پھر رکھ نگاہ میں
اقوال غیر سامنے سے اپنے ٹال دے

رگ رگ میں تیرے خون حمیت ہو موجزن
دریا بھی راہ میں ہو تو گھوڑے کو ڈال دے

راہ خدا میں رنج ومصیبت کا کیا حساب
دکھلا دے سب کو دہر کو درس بلال دے

تو اور قول غیر کا پابند اس قدر
مسلم خیال خام یہ دل سے نکال دے

کب تک رہیگا عرصۂ ہستی میں یوں ذلیل
تجھ میں خرابیاں جو ہیں اسکو نکال دے

ہے نشتر کی دعا مرے اللہ اب یہی
دنیا کو امتیاز حرام وحلال دے

انتخاب الاخبار

۲۰ ستمبر ۱۹۳۹ء

مقامی حالات | امرتسر میں پنجاب اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۲۳ ستمبر سے شروع ہے۔ ۲۶ کو ختم ہوگا شہر میں متعدد پولنگ سٹیشن بنائے گئے تھے۔ آئندہ پرچہ میں نتیجہ سے اطلاع دی جائیگی۔

احراری لیڈر گرفتار | مجلس احرار کی ورکنگ کمیٹی نے کانگرس اور مسلم لیگ سے متفق ہوکر فوجی بھرتی کی مخالفت کا ریزولیوشن پاس کر دیا تھا۔ اسکے متعلق تقریریں کرنے کے الزام میں شیخ حسام الدین صدر احرار اور چند اور احراری لیڈر گرفتار کئے گئے ہیں۔

طلبی ضمانت | لاہوری احمدیوں کے انگریزی اخبار "لائٹ" اور جس پریس میں وہ شائع ہوتا تھا سے ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی گئی ہے۔ (انقلاب)

گداگر سے سونا | لاہور شہر میں پولیس نے ایک گداگر کو گرفتار کیا جس کے قبضہ سے دس تولے سونا و چاندی و دیگر کئی برتن برآمد ہوئے۔

ریل گاڑیوں میں تصادم | لائل پور ریلوے سٹیشن پر ایک ٹھیری ہوئی مال گاڑی سے ایک مسافر گاڑی کا تصادم ہوگیا۔ مسافر گاڑی کا انجن اور کئی ڈبے پاش پاش ہوگئے۔ فائرمین ہلاک اور بہت سے مسافر مجروح ہوگئے۔

روسی کی گرفتاری | جیکب آباد میں ایک روسی گرفتار کیا گیا۔ جس کے قبضہ سے دنیا کا نقشہ اور پندرہ ہزار روپیہ کے روسی نوٹ برآمد ہوئے۔ (انقلاب ۲۶ ستمبر)

خاکساروں کی سول نافرمانی | باوجود حکومت یوپی کے خاکساروں پر دفعہ ۱۴۴ نافذ کرنے کے پنجاب سے خاکسار دہلی قرول باغ میں جمع ہوکر وہاں سے صوبہ یوپی میں سول نافرمانی کرکے گرفتار ہو رہے ہیں۔ چنانچہ لکھنؤ میں بہت سی گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ ۲۴ ستمبر کو بھی ۲۶ خاکسار گرفتار ہوئے۔ (۰ ۰)

جلسہ میں بغاوت | ... کی تجربیں سن کر ...

حبشیوں نے بھی اٹلی کے خلاف بغاوت شروع کردی ہے۔ ادیس ابابا (دارالحکومت حبشہ) کے ارد گرد محاصرہ کرلیا ہے اور ادیس ابابا کے قریب ایک شہر پر قبضہ کرلیا ہے۔ (انقلاب ۱۲ ستمبر)

چین اور جاپان میں جنگ | معلوم ہوا ہے کہ صوبہ کانٹن اور کیانگسی میں چینیوں اور جاپانیوں کے مابین سخت جنگ جاری ہے۔

برطانوی جہازوں کی غرقابی | اس ہفتہ کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کے چار بحری جہاز "کریجس" - "لارڈ منٹو" - "ارلنٹا" اور "ناگن سائڈ" غرق کر دیئے گئے ہیں۔ (انقلاب)

پولینڈ کی مہم ختم | لندن ۲۴ ستمبر۔ پولینڈ میں اپنی مہم ختم کرنے کے بعد جرمنی افواج کے کمانڈر انچیف مغربی محاذ پر پہنچ گئے ہیں اور جرمنی فوجوں نے فرانسیسی علاقہ پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ کیونکہ جرمنی افواج سار برو کن کی پہاڑیوں پر دوبارہ قبضہ کرنا چاہتی ہیں۔ (انقلاب ۲۶ ستمبر)

جرمنی کا فرانس پر حملہ | لندن ۲۴ ستمبر خیال کیا جاتا ہے کہ جرمنی فوجیں جلد یا دیر سے ہالینڈ یا بلجیم کے راستہ سے فرانس پر حملہ آور ہونگی۔ بلجیم نے خطرہ محسوس کرتے ہوئے لام بندی مکمل کرلی ہے۔ ہالینڈ نے بھی اپنی سرحدوں پر انتظامات مکمل کرلئے ہیں (۰ ۰)

وارسا پر بمباری | پیرس ۲۳ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ جرمنی افواج نے وارسا پر توپوں سے خوفناک بمباری کی۔ ایک ہزار سولین ہلاک ہوئے بہت سی عمارات کو نقصان پہنچا۔ (۰ ۰)

آسٹریا میں قحط | ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار مقیم وی آنا رقمطراز ہے کہ آسٹریا میں قحط کے آثار رونما ہو رہے ہیں کھانے پینے کی چیزیں ختم ہو رہی ہیں (۰ ۰)

جرمنی ہائی کمانڈ | نے اس ہفتہ تیسری بار دعوی کیا ہے کہ پولینڈ میں جرمنی کی مہم ختم ہوگئی ہے اور پولش فوج کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ وارسا موڈلن اور ہیلا ... ابھی تک پولوں کے قبضہ میں ہیں۔ ۱½ ہزار پولش قیدی بنائے گئے

ہیں اور آٹھ سو کے قریب ہوائی جہاز تباہ کئے گئے ہیں۔ (۰ ۰)

روسی گورنمنٹ | کا اعلان مظہر ہے کہ سرخ افواج نے سٹرائی پر قبضہ کرلیا ہے۔ اور شمال میں برسٹ اور ... تک روسی فوجیں پہنچ گئی ہیں۔ آٹھ ہزار پولش گرفتار کئے گئے ہیں۔

رومانیہ کا وزیر اعظم | کار پر گزر رہا تھا۔ سامنے سے بھی ایک کار آرہی تھی۔ جس میں سے کسی نے وزیر اعظم پر گولی چلادی جس سے وہ مرگیا۔ (۰ ۰)

۱½ لاکھ جرمن ہلاک | پیرس فرانس کے محکمہ اطلاعات کے جنرل کمشنر نے بذریعہ ریڈیو اظہار کیا کہ پولینڈ کی لڑائی میں ۱½ لاکھ جرمن ہلاک اور تقریباً چھ سو طیارے تباہ کئے گئے (۰ ۰)

سمرنا میں زلزلہ | استنبول ۲۳ ستمبر۔ سمرنا اور اس کے ارد گرد ہیبت ناک زلزلہ آنے سے دو سو اشخاص ہلاک سینکڑوں مجروح ہوگئے۔ ایک ہزار مکانات منہدم ہوگئے۔ (۰ ۰)

وزارت ترکیہ کا اعلان | ترکی وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ ترکی اور روس کے معاہدے کا اثر برطانیہ اور فرانس پر کچھ نہیں ہوگا۔ ترکی کے تعلقات ان ممالک سے بدستور رہیں گے۔ (۰ ۰)

"موجودہ جنگ"

اس نام سے حکومت پنجاب کی طرف سے ایک رسالہ شائع ہوا ہے۔ جس میں پولینڈ کا مختصر تاریخ جغرافیہ بیان کرکے موجودہ جنگ کے اسباب پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حضور ملک معظم کا پیغام، وائسرائے بہادر کی تقریر اور موجودہ جنگ کے متعلق ملک کے مشہور سیاسی رہنماؤں کی رائیں ... متفرق باتیں درج کی گئی ہیں ... حاصل کرنا آج کل بہت ضروری ہے ... کاپیاں ... سے مفت طلب کرکے ... ہیں۔ ... دفتر ... پنجاب ...

مقولات حضرت ... ۱۹۳۲ء ... قرآن و حدیث ... (ہر دو ...)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہلحدیث

۱۴۔ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ

خاکساری تحریک اور اس کا بانی

مشرقی اسلام اور مغربی اسلام

(۱۴)

مشرقی اسلام سے ہماری مراد ماسٹر عنایت اللہ قائد تحریک عسکری کا مزعومہ اسلام ہے اور مغربی اسلام سے ہماری مراد حجازی اسلام ہے جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مدنی فداہ ابی و امی کے ذریعہ دنیا میں پہنچا۔ ان دونوں اسلاموں میں مقابلہ کرنے کے لئے ہم نے اس مضمون کا مذکورہ عنوان رکھا ہے اس لئے ہم اپنے ناظرین سے عموماً اور اعیان اہل حدیث سے خصوصاً اور خاکساران تحریک سے علی الاخص درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمارے پیش کردہ حوالہ جات کو بغور ملاحظہ کرکے انصاف سے رائے قائم کریں اور مشرقی صاحب کے ان لفظوں کا بھی اندازہ کرلیں جن کے ذریعے آپ وقتاً فوقتاً اپنے اسلام کا اظہار کیا کرتے ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں کہ

میں اللہ کو وحدہ لاشریک مانتا ہوں اور پیغمبر خدا کو سچا جانتا ہوں۔ روز آخرت پر میرا ایمان ہے وغیرہ وغیرہ۔

اس کی تنقید کے لئے پہلے ہم دو مثالیں پیش کرتے ہیں

پہلی مثال | مشرقی صاحب اور ان کے اتباع نے بارہا سنا اور پڑھا ہوگا کہ قریباً یہی الفاظ میں قادیان سے بھی اظہار عقائد ہوتا ہے۔ مگر بایں ہمہ مشرقی صاحب مرزا صاحب کو بوجہ ادعائے نبوت کافر کہتے ہیں۔ (جھوٹ کا پول صـ)

دوسری مثال | یہی الفاظ شیعہ کے امام باڑوں سے بھی نکلتے ہیں اور وہ ان عقائد کی تصدیق بھی کرتے ہیں مگر اس کے ساتھ ہی جب یہ الفاظ بھی شائع کرتے ہیں کہ:۔

"علی عرش ہے، لوح محفوظ ہے۔ حی لایموت ہے وغیرہ" (اخبار الواعظ لکھنؤ ۱۶ ستمبر سنہ رواں)

ایسا کہنے سے شیعہ لوگ مشرقی صاحب اور ان کے اتباع کے نزدیک اسلام سے کتنی دور جا پڑتے ہیں اس کا فیصلہ وہ خود کر سکتے ہیں۔

ان دو مثالوں کے بیان کرنے سے ہماری غرض یہ ہے کہ صرف کلمۂ اسلام پڑھ لینا مسلمان ہونے اور رہنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ ورنہ اسلام کا کوئی فرقہ (گمراہ سے گمراہ بھی) اس سے منکر نہیں ہے۔ اس کے بعد ہر ایک فرقہ اسلام کے معنی اپنے ذہن میں ایسے گھڑتا ہے جو خدا و رسول کی تعلیم کے صریح نقیض ہوتے ہیں مگر وہ اسی کو صحیح اسلام سمجھتا ہے۔ ناظرین اس اصولی تمہید کو ملحوظ رکھ کر ہماری معروضات ذیل کو بغور ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث مشہور کے الفاظ یہ ہیں:۔

بنی الاسلام علی خمس شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله واقام الصلوٰة وایتاء الزکوٰة والحج وصوم رمضان۔ (متفق علیہ)

یعنی اسلام پانچ ارکان پر مبنی ہے۔ کلمۂ شہادت کی تصدیق اور نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ادا کرنا (بخاری مسلم)

یہ افعال کل مسلمانوں میں بالاتفاق ارکان خمسہ کے نام سے مشہور ہیں۔ مشرقی صاحب چونکہ حدیث نبوی کی حجیت سے منکر ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ اس حدیث کو بھی تسلیم نہ کریں۔ اس لئے ہم اس بیان کی تائید قرآن شریف سے بتاتے ہیں۔ ارشاد ہے:۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۤءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۤىِٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰۤىِٕكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

(پ ۱۸۔ ع ۱)

ترجمہ | وہ ایمان دار نجات پا گئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں اور فضول کاموں سے بچتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں پر ان پر کچھ الزام نہیں۔ جو کوئی اس کے خلاف

طلب کرتے۔ یہی وہ لوگ حد سے گزرنے والے ہیں اور جو لوگ اپنی امانتوں اور عہدوں کا لحاظ رکھتے ہیں اور وہ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ وارث ہیں جو بہشت کی میراث پائینگے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

ان آیات میں اس حدیث مذکورہ کا مضمون مشرح ملتا ہے۔ المؤمنون کے الفاظ میں کلمہ اسلام کی تصدیق کی طرف اشارہ ہے۔ صلوٰۃ اور زکوٰۃ کا ذکر اس آیت کے صریح الفاظ میں موجود ہے۔ باقی رہا روزہ اور حج کا ذکر سو ان کے لئے الگ آیات ملتی ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے :-

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ (پ۴ع۱)
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (پ۲ع۷)

مسلمانوں کے کسی فرقہ نے ان ارکان خمسہ کا انکار نہیں کیا مگر مشرقی صاحب ان ارکان سے منکر ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں :-

ما بنی الاسلام على ما انتم تزعمون۔ وما كلمة الشهادة والصوم والصلوٰة والحج والزكوٰة التي تسمونها اركان الاسلام الا شعائر الامة المحمدية او مناسكها التي تميزها احكم من الامم الاخرى ولكنه ما اسس الاسلام عليها قط۔ (تذکرہ حصہ عربی ص۵۶)

یعنی ان اعمال پر اسلام کی بنیاد نہیں ہے جن پر تمہارا گمان ہے۔ کلمہ شہادت، روزہ، نماز، حج اور زکوٰۃ جن کا نام تم مسلمان ارکان اسلام رکھتے ہو یہ ارکان اسلام نہیں ہیں مگر امت محمدیہ کے شعائر (علامات) ہیں جن سے امت محمدیہ دوسری امتوں سے ممتاز ہے۔ لیکن یہ چیزیں اسلام کی بنیاد ہرگز نہیں ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جناب علامہ مشرقی کے نزدیک اسلام صرف قوانین فطرت کا اتباع ہے۔ یعنی وہ قوانین قدرت جو جہان میں اپنا کام کر رہے ہیں۔ جس کا اثر ہر ایک انسان پر بلا تمیز مذہب پڑتا ہے چاہے

وہ کافر ہو یا مومن، خدا کا قائل ہو یا منکر ان قوانین قدرت کو اثر پہچاننے میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ ان قوانین اور ان کے اثر کا ذکر مولانا حالی مرحوم کی اس رباعی میں ملتا ہے ؎

مٹی سے ہوا سے آتش و آب سے یاں
کیا کیا نہ ہوئے بشر پہ اسرار عیاں
پر تیرے خزانے ہیں ازل سے اب تک
گنجینۂ غیب میں اسی طرح نہاں

ان قوانین کے علم کا نام آج کل کے محاورہ میں علم سائنس ہے۔ مشرقی صاحب کہتے ہیں کہ علم سائنس کو جان کر استعمال کرنا یہی ایمان ہے یہی اسلام ہے اسی لئے اہل یورپ کے طریق عمل کو آپ ایمان اور اسلام کہتے ہیں۔ اور ان کو اپنے زعم میں انبیاء علیہم السلام کی تعلیم پر عامل ہونے کی وجہ سے مسلم اور وارث جنت قرار دیتے ہیں۔ اس بارے میں آپ کے الفاظ یہ ہیں :-

فوالله ما جاهد قوم قط في هذه الدنيا مثل ما جاهد الغرب في زماننا هذا ولم يعرفوا الله مثل ما عرفوه ولم يقدروه مثل ما قدروه۔ فكيف لا يؤدي الله اجرهم ويفيهم حق عبادتهم في الدنيا ويتم نعمته عليهم ان كانوا شكرين۔ وكيف لا يستخلف في الارض الذين امنوا بالله بالحق وعملوا الصلحت انه شكور حليم۔ فالملائكة اكثرهم يسجدون لهذا القوم۔ وملك البرق يخدمهم ليلا ونهارا يسوق مراكبهم على الارض ويرسل رسالاتهم وبلاغاتهم من المغرب الى المشرق في طرفة العين۔ ويغذي اولادهم ويسكنهم بجنة اصابعهم۔ ويجري سواحلهم في البحر۔ ويجري مساكنهم في الفضاء۔ ويقذرهم على المكالمة من البلاد في لمحة البصر۔ ليشكروا الله ويشكروا عليه۔ فاطر السموات والارض جاعل الملائكة رسلا اولي اجنحة مثنى وثلث وربع يزيد في الخلق ما يشاء

إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱:۳۵) وملك البخار يعبد هم كرة واصيلا يسوق قطاراتهم ويحمل اثقالهم الى بلد لم تكونوا بالغيه الا بشق الانفس (۱۶:۶) وينسج ثيابهم [illegible] ويطبع كتبهم ويدير [illegible] ويعمل لهم الاشياء النافعة وغيرها من الاعمال العجيبة الغريبة ما لا تعد ولا تحصى الا بجهد المشق۔ والاخرون من الملائكة [illegible] لهم حتى الان۔ وهم يجهدون جهدا مكانهم ان يعبدوهم طائعين [illegible] فهم الذين قال الملائكة لربهم فيهم حين اراد الله ان يجعل في الارض خليفة اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ (۳۰:۲) فاجاب لهم ربهم ناظرا لما اعطاهم الالهية وشاهدا على افكارهم البالغة اِنِّيْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۳۰:۲) فعلمهم الله الاسماء اكثرها ومن حقائق الاشياء معظمها واقدرهم على استعمالها۔ وملئكته يدخلون عليهم من كل باب سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ (۷۳:۳۹) في هذه الارض واحسنتم۔ اذا حكم الله فادخلوها [illegible] خالدين۔ وهم الذين قال فيهم ربهم للملئكة من رجال مثلهم اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ (۳۸:۷۱) نسواهم الله ونفخ فيهم من روحه لانهم هم القادرون على ما يكسبون۔ يسمعون ويبصرون ويعلمون مثله وانتم لا تقدرون مما كسبتم على شيء ولا تسمعون [illegible] ولا تبصرون ولا تعقلون [illegible]

اس عبارت کا مختصر ترجمہ یہ ہے کہ

[illegible]

ahmadimuslim.de

کسی قوم نے نہیں پہچانا۔ پھر خدا ایسے ایماندار صالح بندوں کو زمین میں خلیفہ کیوں نہ کرے آکٹر ملائکہ (فرشتے) ان کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور ملک البرق (بجلی کا فرشتہ) دن رات ان کی خدمت کرتا ہے۔ ان کے جہاز اور ان کے پنکھے چلاتا ہے۔ ان کی خبریں آناً فاناً ادھر ادھر پہنچاتا ہے۔ ملک البخار (بھاپ کا فرشتہ) شب و روز ریل گاڑیاں چلانے میں انکی عبادت کرتا ہے اور کئی اور فرشتے ہیں جنہوں نے ابھی تک ان کو سجدہ نہیں کیا مگر وہ (اہل مغرب) کوشش کرتے ہیں کہ وہ سرے فرشتے بھی خوشی سے ان کی عبادت کریں۔ یہی لوگ ہیں جن کے حق میں خدا نے فرمایا تھا اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔ خدا نے ان کو اسماء کا علم دیا ہے اور حقائق اشیاء ان کو بتائی ہیں۔ اور ملائکہ ہر دروازے سے سلام کرتے ہوئے ان پر داخل ہوتے ہیں اور ان کو کہتے ہیں کہ تم نے بہت اچھے کام کئے خدا تمہیں خوش رکھے۔ یہی (یورپین اقوام) ہیں جن کے حق میں خدا نے فرشتوں کو کہا تھا کہ جب میں ان کو پیدا کر چکوں تو تم ان کے لئے سجدہ میں گر پڑنا۔ پس سب فرشتوں نے (انکو) سجدہ کیا تھا۔ یہ لوگ بڑے سمیع ہیں بڑے بصیر ہیں بڑے علیم ہیں۔ تم مسلمان کسی چیز پر قادر نہیں ہو نہ تم سنتے ہو نہ دیکھتے ہو نہ جانتے ہو۔

(نوٹ) یہ اقتباس اہلحدیث مورخہ ۲۸۔ جولائی سنہ ۰ دوران میں بھی درج ہو چکا ہے۔

مشرقی صاحب کا بدترین ظلم | قرآن مجید میں ایک آیت ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام سے حکومت دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ۔

(پ ۱۸۔ ع ۱۳)

یعنی خدا تعالیٰ نیک کار مؤمنوں سے زمین میں خلافت و حکومت دینے کا وعدہ فرماتا ہے۔ [illegible]

یہ آیت خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی خلافت حقہ پر نص صریح ہے اور ان کے ایمان اور عمل صالح کی شہادت دیتی ہے۔

اب مشرقی صاحب کا ظلم دیکھئے کہ وہ اس آیت کا مصداق اہل یورپ کو بھی بتاتے ہیں۔ اسی لئے آپ نے مرقومہ عربی حوالہ کے نیچے حاشیہ میں بطور سند لکھا ہے

الاشارۃ الی قولہ تعالیٰ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ (تذکرہ عربی صفحہ ۲۶)

یعنی مشرقی صاحب کے نزدیک یہ آیت آج کل اہل یورپ کے حق میں صادق ہے۔ پس ہم اپنے سینے پر پتھر رکھ کر ایک مثال دیتے ہیں اور ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنے سینے پر صبر کا پتھر رکھ کر صبر و تحمل سے سنیں۔

آج یورپ کی بڑی بڑی حکومتوں کے لیڈر (آمر) یہ لوگ ہیں۔ سٹالین روس کا اعلیٰ افسر ہے جو دین و مذہب بلکہ خدا سے بھی منکر ہے۔ موسیو دلادیر فرانس کا وزیر اعظم ہے جو غالباً رومن کیتھولک مذہب کا قائل ہے۔ ہر ہٹلر جرمنی کا ڈکٹیٹر ہے اور مسولینی اٹلی (اطالیہ) کا ڈکٹیٹر ہے۔ ان دونوں کا پابند عیسائیت ہونا بھی مشکوک ہے۔

یہ سب کے سب مشرقی صاحب کے نزدیک اسی طرح اس آیت کے مصداق ہیں جس طرح حضرات ابوبکر، عمر، عثمان و علی رضی اللہ عنہم اپنے اپنے زمانے میں تھے

برادران اسلام!

فلیبک علی الاسلام من کان باکیا

(جو رونے والا ہو وہ اسلام کے حال پر روئے)

آہ! کتنا ظلم ہے۔ کیسا اندھیر ہے۔ آج ایسی قوموں کو جو کسی قسم کے شرعی عیب سے پرہیز نہیں کرتیں بلکہ خدا کو بھی جواب دے بیٹھی ہیں۔ قرآن مجید کی ان آیات کا مصداق بتایا جاتا ہے جو خاص صالحین وارثان انبیاء کے حق میں نازل ہوئی تھیں۔ اس سے بڑھ کر کیا بلکہ اس کے برابر بھی اسلامی تاریخ میں ظلم کی مثال نہیں مل سکتی۔ اسی لئے مشرقی کے حق میں یہ شعر کہنا بالکل بجا ہے

ہوا تھا کبھی سر قلم قاصدوں کا
یہ تیرے زمانہ میں دستور نکلا

مشرقی کی کجروی | مشرقی صاحب یورپ پر ایسے فدا ہیں کہ ان کی نگاہ میں دنیا کا کوئی دوسرا ملک یورپ کا ہمسر نہیں ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ اگر سائنس دانی اور سائنس سے استخراج کرنے کا نام ہی ایمان ہے تو کیا وجہ ہے کہ آپ ان مؤمنین کی فہرست میں جاپان کا نام داخل نہیں کرتے۔ کیا وہ آپ کے مقبول ایمان (سائنس دانی اور صنعتی ترقی) میں یورپ کے حصہ دار نہیں ہیں۔ پھر آپ ان غریب جاپانیوں پر نظر عنایت کر کے ان کو مؤمنین میں کیوں داخل نہیں کرتے۔ حالانکہ وہ اس دنیا میں بقول آپ کے جنات الارض کے وارث ہیں۔ جب دنیوی جنت کے وارث ہیں تو آپ کے اصول پر جنات الفردوس کے وارث بھی یقیناً ہونگے۔ اپنا قول ذرا ملاحظہ کیجئے جس کے الفاظ یہ ہیں:-

فما الجنۃ الا لوارثی جنت الارض وعیونہا وما العاقبۃ الا للمتقین۔ (تذکرہ عربی ص ۳۲)

(جو لوگ اس دنیا میں باغات کے وارث ہیں وہی جنت اخروی کے وارث ہونگے)

خاکسار دوستو! | علامہ عنایت اللہ مشرقی سے سفارش کیجئے کہ وہ ان دہریہ مشرب جاپانیوں کو بھی سند نجات عنائت کریں جس طرح روسیوں کو کی ہے۔ ورنہ خطرہ ہے کہ وہ یہ شعر آپ کی نذر کرینگے

عمل پھینکے ہیں اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے ابر کرم بہر خدا کچھ تو ادھر بھی

(باقی آئندہ)

تحقیق تراویح

جس میں مخالفین کے دلائل کا جواب دے کر آٹھ رکعت کو مسنون ثابت کیا گیا ہے۔ برائے حصول اشاعت فنڈ موازی ۱/ کے ٹکٹ ارسال کریں۔ منگوانے کا پتہ: منیجر اہلحدیث امرتسر

قادیانی مشن

امت محمدیہ اور جماعت احمدیہ میں کونسا اختلاف ہے؟

جماعت احمدیہ سے ہماری مراد اتباع مرزا صاحب قادیانی ہیں اور وہ دو حصوں میں منقسم ہیں۔ ایک بڑی جماعت (نوّے فیصدی) قادیانی جماعت ہے۔ دوسری (قریباً دس فیصدی) لاہوری جماعت ہے۔ پہلی جماعت تو صاف لفظوں میں کہتی ہے کہ عام مسلمانوں سے ہمارا اختلاف اصولی ہے۔ خلیفہ قادیان اپنی کتاب "انوار خلافت" میں صاف لکھتے ہیں کہ باقی مسلمانوں سے ہمارا اختلاف اصولی رنگ میں ہے۔ وہ اصول یہ ہے کہ ہم ایک نبی (مرزا صاحب) کے قائل ہیں اور دوسرے مسلمان اس سے منکر ہیں اس لئے کافر ہیں۔

ہم اس صاف گوئی کی داد دینے کے بعد خلیفہ صاحب اور ان کے اتباع سے سوال کرتے ہیں کہ صادق نبی کا انکار اگر کفر ہے تو یہ کفر بلحاظ سلب رسالت ہے یا بلحاظ سلب صلاحیت؟ یعنی کوئی شخص کسی سچے نبی کی نبوت کا انکار کرکے کافر ہو جاتا ہے یا کافر ہونے کے لئے اس کی صلاحیت کا انکار بھی ضروری ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ کوئی یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ایک صالح اور پرہیزگار شخص سمجھتا ہے مگر رسول نہیں مانتا ایسا شخص کافر ہے یا نہیں؟ منطقی اصطلاح میں یوں سمجھئے کہ نبی قضیہ مشروطہ عامہ کا موضوع ہے ضروریہ کا نہیں ہے۔ مشروطہ عامہ میں موضوع سے سلب وصف کرنا حکم کا ابطال ہے

پس اب

سوال یہ ہے کہ آپ کے لاہوری برادران جو مرزا صاحب سے اس نبوت کو مسلوب کرتے ہیں جس کو سلب کرنے سے آپ نے عام مسلمانوں کو کافر قرار دیا ہے وہ بھی کافر ہیں یا نہیں؟ صاف فتویٰ دیجئے اور بحکم خداوندی اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی۔ عدل و انصاف سے بات کیجئے۔

خیر یہ تو ایک ضمنی بات تھی۔ اصل بات جس کے لئے ہم نے یہ سرخی قائم کی ہے وہ آگے آتی ہے۔

مولوی محمد علی لاہوری نے اپنی ایک تحریر میں اس مسئلہ پر روشنی ڈالی ہے کہ ہمارا اختلاف عام مسلمانوں سے اصولی نہیں ہے بلکہ فروعی ہے۔ اس ساری تحریر سے مقصود اپنے حق میں مسلمانوں کے تشدد کو نرم کرنا ہے۔ مولوی صاحب کے اس مقصد کو ہم مبارک سمجھتے ہیں مگر ساتھ ہی تصویر کا دوسرا رُخ بھی دکھا کر مطلع کو روشن کرنا چاہتے ہیں۔ پہلے مولوی صاحب کے الفاظ ناظرین کے سامنے پیش کرتے ہیں جو یہ ہیں:-

"گروہ اول یعنی عام مسلمانوں سے خطاب

گروہ اول کو تو میں کہتا ہوں کہ اگر ایک کافر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اقرار سے مسلمان ہو سکتا ہے اور آپ لوگ بھی قادیانی جماعت کی طرح کلمہ کے عملاً منسوخ ہونے کے قائل نہیں تو ہم دن رات اس کلمہ کا اقرار کرتے اور اس پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں اور اگر صحیح حدیث کی رو سے جو شخص قبلہ کی طرف منہ کرکے مسلمانوں کی نماز پڑھتا ہے اسے مسلمان ہونے کا عہد اللہ اور رسول نے دیا ہے تو ہماری مسجدیں قبلہ رخ بھی ہیں اور ہماری نماز بھی مسلمانوں کی نماز ہے۔ یہ مشاہدہ کی بات ہے جو چاہے دیکھ لے۔ اور اگر آنحضرت صلعم پر نبوت کو ختم ماننا مسلمان کے لئے ضروری ہے تو ہم آپ کے بعد نہ قادیانیوں کی طرح نئے نبی کے آنے کے قائل ہیں اور نہ آپ کی طرح پرانے نبی کے آنے کے قائل ہیں اور صحیح معنے میں نبوت کو آنحضرت صلعم پر ختم یقین کرتے ہیں" (پیغام صلح لاہور بابت ۳۰- اگست ۳۹ء)

اہلحدیث اگر آپ کا یہ بیان صحیح ہے تو پھر آپ جمہور اہل اسلام (منکرین مرزا) کے پیچھے نماز کیوں نہیں پڑھتے۔ اگر یہ عذر کیا جائے کہ وہ لوگ مرزا صاحب کو کافر کہتے ہیں جو در حقیقت کافر نہیں ہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مؤمن کو کافر کہے تو کفر خود اسی پر لوٹ آتا ہے۔ اسی لئے جو لوگ مرزا صاحب کی تکفیر کے قائل ہیں مولوی محمد علی لاہوری ان کو قابل امامت نہیں سمجھتے۔

اس کا تحقیقی جواب "اہلحدیث" میں بارہا دیا گیا ہے آج ہم پھر وہی جواب بالاختصار پیش کرتے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف اور ان کے اتباع اگر دلی توجہ سے سنیں گے تو فائدہ اٹھائیں گے۔ ورنہ خدا کے ہاں جواب وہ ٹھیرینگے۔

حاطب رضی اللہ عنہ (جنہوں نے مکہ شریف کی طرف آنحضرت صلعم کی تیاری کی خبر اہل مکہ کو دی تھی) کا معاملہ جب دربار رسالت میں پیش ہوا اور حاطب رضی اللہ عنہ نے اپنے فعل کا اعتراف بھی کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے قتل کر دینے کی اجازت چاہی۔ آپ کی اجازت طلبی کے الفاظ بڑے سخت ہیں جو قابل دید و شنید ہیں۔ آپ نے فرمایا:-

دعنی اضرب عنق ھذا المنافق فانہ خان اللہ ورسولہ

(حضور! مجھے اس منافق کی گردن مارنے کی اجازت دیجئے کیونکہ اس نے اللہ رسول کی خیانت کی ہے)

اس درخواست میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر منافقت کا حکم لگایا اور منافق اور کافر ایک ہی حیثیت میں ہیں ملاحظہ ہو آیہ وَمَا ھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ ۔ جو منافقوں کے حق میں نازل ہوئی۔ دربار رسالت سے درخواست عمری کا جواب ملا کہ

"وعمہ فانہ بدری اطلع اللہ علی اھل بدر وقال اعملوا ما شئتم قد غفرت لکم"

ahmadimuslim.de

یاد رکھو کہ حدیث مذکورہ بالا کی تشریح مرزائی اور رسالت کا اجتماع نہیں ہو سکتا۔ خدا نے عمل جدید کے سب گناہ معاف کر دیئے ہیں)

فیصلہ رسالت حاطبؓ کو مؤمن کامل ثابت کرتا ہے مگر حضرت عمرؓ نے اس کو منافق کہا باوجود اس قضاء کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ پر کفر کا حکم نہیں لگایا اور نہ توبہ کرنے کا ارشاد فرمایا کیوں؟ اس لئے کہ حضرت عمرؓ نے حاطبؓ کو عناد اور ضد کی وجہ سے کافر نہیں کہا تھا بلکہ اندر دلیل کہا تھا۔ گو وہ دلیل دربار رسالت میں مسترد ہوگئی۔ پس اس حدیث سے ثابت ہوا کہ کسی شخص یا گروہ کے حق میں از روئے دلیل کفر کا فتویٰ دینا (چاہے وہ دلیل واقع میں کمزور بلکہ غلط ہو) حدیث اول کے ماتحت نہیں لا سکتا۔ ان دونوں حدیثوں کو ملانے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جو لوگ مرزا صاحب قادیانی کو کافر کہتے ہیں چونکہ وہ دلیل کے ساتھ کہتے ہیں۔ (خواہ وہ دلیل امت مرزائیہ کے نزدیک کمزور یا مردود ہو) اس لئے حدیث موصوف کے ماتحت کفر ان پر نہیں لوٹ سکتا۔

فیصلہ قادیانی لاہوری جماعتوں میں گو اختلاف شدید اور بون بعید ہے مگر خلیفہ نورالدین کی خلافت پر دونوں متفق ہیں۔ اس لئے ہم اس مسئلے میں کہ امت محمدیہ اور جماعت احمدیہ میں اختلاف اصولی ہے یا فروعی قول فیصل پیش کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ دونو فریق اس کی تسلیم یا عدم تسلیم سے بذریعہ اپنے اپنے جراید (اخبارات) اطلاع دینگے حکیم نورالدین خلیفہ اول قادیان کا قول ہے:

احمدی غیر احمدی میں تاہمیں کا ال کا
فرق نہیں بلکہ بقول مسیح موعود (مرزا صاحب)
کفر و اسلام کا فرق تھا۔ (نورالدین)
(الفضل ۱۱ مارچ ۱۹۱۴ء ص)

یہ قول جماعت قادیان کی تائید کرتا ہے وہ تو اسے تسلیم کریگے اور لاہوری جماعت کی بابت انتظار ہے کہ وہ اس کا جواب کیا دیگی۔

نوٹ واضح رہے کہ اختلاف مسئلے کے ماتحت

یہ قول فیصلہ نہیں رہا۔ بلکہ بوجہ روایت بقول مرزا کے مرزائیوں کے حق میں مرفوع کے حکم میں ہوگیا۔

پس مولوی محمد علی لاہوری آیندہ مسلمانوں کے اختلاف کو معمولی فروعی کہتے ہوئے اس فیصلہ خلافت کو بھی سامنے رکھ لیا کریں۔ کیوں ان دونوں کا عقیدہ مرزا صاحب اور حکیم صاحب کے حق میں یہ ہے ؎

بیچارہ خسرو حستہ را خوں ریختن فرمودہ اند
عالم بنت یک طرف آں شوخ تنہا یک طرف

مولوی محمد علی سے خطاب آپ مرزا صاحب کی حمایت میں ہمیشہ یہ کہتے آئے ہیں کہ مرزا صاحب چونکہ مؤمن ہیں اس لئے ان کے مکفرین حدیث مذکور کے ماتحت کفر کے نیچے آتے ہیں۔ پس آئندہ کو آپ ایسا کہنے سے پرہیز کیا کریں یا شیعان لکھنؤ کی طرح امیر المؤمنین حضرت عمرؓ کے حق میں بھی تبرا خوانی شروع کردیں۔

جماعت احمدیہ میدان جنگ میں

خلیفہ قادیان نے اعلان کیا ہے کہ میں اور میری جماعت موجودہ جنگ یورپ کے سلسلہ میں حکومت برطانیہ کے حضور میں اپنی خدمات پیش کرتے ہیں:

ہم اس پیشکش پر خلیفہ صاحب کو شاباش کہنے کو تھے کہ اخبار احسان نے فوراً اس پر اعتراض جڑ دیا جس کا مضمون یہ ہے کہ مرزائی جماعت حسب تعلیم مرزا صاحب متوفی جہاد بالسیف کو منسوخ سمجھتی ہے پھر وہ اس جنگ میں شریک ہو کر جہاد بالسیف کرنے پر کیوں طیار ہو بیٹھی ہے۔

ہم اس اعتراض کا جواب دینے والے تھے کہ قادیان کے اخبار الفضل نے اس کا جواب دیا اور بہت صحیح دیا۔

قادیانی جواب کا مضمون یہ ہے کہ جہاد اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں احد الفریقین مسلمان ہوں اس لڑائی میں تو فریقین غیر مسلم ہیں۔ اس لئے اس جنگ کو جہاد کہنا "احسان" کی غلطی ہے۔

ہمارے خیال میں یہ جواب صحیح ہونے کے باوجود منفی پہلو رکھتا ہے یعنی الفضل کے نزدیک یہ جنگ جہاد نہیں ہے مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس جنگ کا نام کیا ہے؟

اس سوال کا جواب الفضل نے غالباً اہلحدیث پر چھوڑ دیا ہے۔ اسی لئے اس کو جواب دینے کی جرأت نہیں ہوئی۔ بقول شاعر ؎

بلائیں زلف جاناں کی اگر لینگے تو ہم لینگے

اہلحدیث ہی اس سوال کا مثبت جواب دے سکتا ہے پس ہمارا جواب غور سے سنئے!

مرزا صاحب قادیانی اقوام یورپ کو یاجوج ماجوج کہا کرتے تھے۔ (حمامۃ البشریٰ عربی صفحہ)

پس مرزا صاحب کے مزعوم یاجوج ماجوج کی لڑائی میں کسی فریق کے مددگار کی حیثیت مرزا صاحب کے اصول پر ظاہر ہے۔

کیا فرماتے ہیں علمائے امت احمدیہ (قادیانی و لاہوری) اس مسئلہ میں کہ یاجوج ماجوج کے مددگار پر کیا فتویٰ صادر ہو سکتا ہے۔ بینوا توجروا۔

یہ تو ہوا الفضل کے جواب پر سوال۔ باقی رہا یہ مضمون کہ خلیفہ قادیان نے ذاتی اور جماعتی خدمات انگریزی حکومت کو پیش کی ہیں۔ اس پیشکش پر ہم ان کو شاباش کہتے ہیں۔

تعاقب
بر نوٹ قضاء الصوم

معزز ناظرین! حضرت مولانا محترم ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مدظلہ نے میرے مضمون قضاء الصوم عن المیت پر جو اخبار "اہلحدیث" مجریہ ۴-۱۱-۱۸ اگست ۱۹۳۹ء میں شائع ہوا ہے بطور تنقید حد نوٹ تحریر فرمایا ہے پہلی قسط کے آخر میں آپ رقمطراز ہیں:-

اہلحدیث یہاں تک تو آپ کی جتنی تحریر آئی ہے اس کے دو حصے ہیں۔ ایک حدیث دوسری اس کی شرح جو باقوال الرجال۔

یہ آپ ... ضمونوں کا مرتبہ الگ الگ۔
ہے۔ ایک حجت ہے دوسری حجت نہیں۔
حدیث بعد ثبوت حجت میں علیہ صوم قابل غور
ہے یہ لفظ اپنے معنی صاف دے رہا ہے
کہ بیمار اس حد تک پہنچ چکا ہو کہ اس پر
وجوب صوم کا حکم لگ سکے الخ "

میرے مضمون سے خود ناظرین اہلحدیث نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ میں نے حدیث کو حجت ٹھہرایا ہے یا اقوال الرجال کو میں نے اپنے دعویٰ کی دلیل میں احادیث اور اسکی تائید میں آثار صحابہ کو پیش کیا ہے۔ البتہ مانعین کے دعویٰ کی خصوصیت کو انہیں احادیث کے عموم سے باطل کیا ہے۔ پیشکردہ احادیث صحیحہ کی تعمیم جیسا کہ ظاہر ہے اس کی شہادت میں امام شوکانی، حافظ ابن حجر، حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث رحمہم اللہ کے اقوال پیش کرکے یہ ثابت کیا تھا کہ ان حضرات کے کلام سے بھی وہی بات ثابت ہوتی ہے جو حدیث شریف من مات وعلیہ صیام صام عنہ ولیہ سے ظاہر ہے اور اہل علم حضرات سے یہ بات بھی پوشیدہ نہیں ہے کہ شرعی امور میں ان حضرات کے اقوال اور انکی تحقیقات اتنی زیادہ معتبر ہیں کہ امامان دین کے اقوال بھی انکی تحقیقات سے مسترد کر دئیے جاتے ہیں۔ فتدبر۔

رہی حضرت ممدوح کی یہ توجیہ کہ علیہ صوم قابل غور ہے یہ لفظ اپنے معنی صاف دے رہا ہے کہ بیمار اس حد تک پہنچ چکا ہو کہ اس پر وجوب صوم کا حکم لگ سکے" یہ بالکل صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ "علیہ صوم" کے سیاق وسباق کے یہ توجیہ بالکل خلاف ہے۔ علیہ صوم کا اطلاق یہاں میت پر ہوا ہے۔ جیسا کہ من مات سے ظاہر ہے۔ البتہ من مات کے بجائے من مرض ہوتا تو یہ توجیہ کچھ درست ہو سکتی تھی۔ لیکن پھر بھی مریض کے مرض میں تشکیک باطل ہے۔ جیسا کہ فعدۃ من ایام اخر کی رخصت سے ظاہر ہے۔

اگر بفرض محال ہم حضرت ممدوح کی توجیہ کو تسلیم کرلیں اور مریض کے انتہائی مرض کی وجہ سے وجوب صوم کا حکم اس سے ساقط ہوگیا اور رحمت باری تعالےٰ اس کے شامل حال ہوئی اور وہ اچھا ہوگیا تو پھر استقاط وجوب کی رجعت دوبارہ وجوب میں کس طرح ہو سکتی ہے؟ اس کے بعد جناب نے ۱۱ اگست کی قسط پر یہ تحریر فرمایا ہے:-

اہلحدیث | فاضل مضمون نگار نے
قضا کے معنی پر غور نہیں کیا قضا متضمن
ہے وجوب الادا کو اور وجوب الادا مبنی ہے
تمکن پر۔ فافہم ولا تعجب"

مجھے تعجب اور حیرت ہے کہ جناب نے ابھی پہلی قسط کے نوٹ میں یہ تحریر فرمایا ہے کہ "اہلحدیث کو سب سے پہلے الفاظ حدیث پر غور کرنا چاہئے کیونکہ مدار گفتگو الفاظ حدیث پر ہے اقوال الرجال پر نہیں شتان بینہما" باوجود اس تصریح کے مجھے یہ پوچھنا ہے کہ یہ کس حدیث کا ترجمہ اور مطلب ہے۔

یہ بھی صحیح نہیں کہ قضا متضمن ہے وجوب الادا کو" اس لئے کہ ادا اور قضا آپس میں ایک دوسرے کی قسیم ہیں۔ کیونکہ یہ مامور بہ کی دو قسمیں ہیں۔ جیسا کہ تمام اصول کی کتابوں میں یہ مذکور ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ ایک قسیم دوسری قسیم کو متضمن نہیں ہو سکتی۔ اور یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ وجوب الادا کے تمکن پر مبنی ہونے سے قضا بھی تمکن ہی پر مبنی ہو۔ اس لئے کہ قضا کے متعلق یہ تصریح ہے لا یشترط القدرۃ الممکنۃ للقضاء (مسلم الثبوت ص) پس معلوم ہوا کہ قضا کے لئے قدرت ممکنۃ (تمکن) شرط نہیں۔

اور جب قضا کے لئے تمکن شرط نہیں تو قضا مبنی تمکن پر نہیں فتدبر فانہ عجیب۔ حضرت مولانا ممدوح کی تیسری قسط والا نوٹ ہمارے دلائل پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔ بلکہ وہ خارج از مبحث بات ہے۔ فقط والسلام

الراقم:- محمد سلیمان مئوی ۔ ۱۶ ستمبر ۳۹ء

اہلحدیث | معلومات سب اہل علم کے سامنے آگئے ہیں۔ میری ناقص رائے میں ان سے کوئی تغیر نہیں ہوا۔ ناظرین ان سے فائدہ اٹھائیں۔ (سلسلہ ختم)

مسلمانوں میں فتنۂ عظیم

بصورت سجدۂ تعظیم

(از مولوی نور محمد صاحب میانوی)

آج مسلمانوں کی حالت پر افسوس آتا ہے کہ انہوں نے ہادی اسلام کی تعلیم کو پس پشت ڈالکر اپنے اختراعی مسائل کو رواج دیکر مخالفین اسلام کو ایک ایسا موقع دیدیا ہے کہ اصل اسلام کو بدنما دیکھ کر ہنسی اڑاتے ہیں۔ ہماری بدقسمتی سے بعض ایسے پیرزادے ہند میں پائے جاتے ہیں جو صریح طور پر مخالفت قرآن و حدیث کی کررہے ہیں۔ منجملہ ان کفریات سے ایک سجدۂ تعظیم مرشد بھی ہے۔ آج اس پر مختصر طور پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ امید ہے کہ ناظرین بغور ملاحظہ فرمائینگے۔ وھو ھذا

اول تو یہ جاننا ضروری ہے کہ سجدہ کا مفہوم کیا ہے۔ لفظ سجدہ کلام عرب میں کئی معنی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً سر بر زمین نہادن یعنی زمین پر سر رکھنا۔ انحناء یعنی جھک جانا یا سر کو جھکانا۔ فروتنی کردن یعنی عاجز ہونا۔ استسلام و انقیاد یعنی مطیع ہونا۔ کتب لغات کے دیکھنے، کلام اللہ و احادیث رسول اللہ کے مطالعہ کرنے سے ان کی پوری پوری تصدیق ہو جاتی ہے۔ چنانچہ مرقوم ہے۔ غور فرمائیے۔

سجد، وضع جبہتہ علی الارض یعنی زمین پر سر رکھنا۔ سجد النخلۃ یقال اذا مالت۔ یعنی جب درخت جھک جاتا ہے تو کہتے ہیں اس نے سجدہ کیا ترى الاكم فيها سجدا للحوافر۔ یعنی ٹیلے گھوڑوں کے کھروں کے نیچے سجدے میں ہیں یعنی دبے ہوئے ہیں۔ قال النحاس اصل السجود الاستسلام والانقیاد۔ یعنی سجدہ کی اصل اطاعت و فرمانبرداری ہے۔ والنجم والشجر یسجدون ینقاد ان اللہ تعالیٰ کما خلقہما لہ۔ یعنی جڑی بوٹیاں اور بڑے درخت سب سجدہ کرتے ہیں اسی طرح کہ وہ عاجز و فروتن اور فرمانبردار ہیں بموجب اپنی خلقت کے۔

اسی طرح دیگر آیات کلام اللہ میں ہے

ahmadimuslim.de

بلکہ خود حق اللہ یسجد لہ من فی السمٰوات ومن فی الارض والشمس والقمر والنجوم والجبال والشجر والدواب وکثیر من الناس۔ یعنی کیا تونے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہی زمین اور آسمان کی تمام چیزیں سورج چاند ستارے پہاڑ درخت چارپائے اور بہت سے انسان فرمانبردار سربسجود ہیں سورہ حج۔ وللہ یسجد من فی السمٰوات والارض طوعًا وکرھًا۔ یعنی زمین وآسمان کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتی ہیں۔ خوشی یا ناخوشی سے اس آیت میں بھی اطاعت میں سربسجود ہونا مراد ہے۔

ان الذین عند ربک لا یستکبرون عن عبادتہ ویسبحونہ ولہ یسجدون۔ یعنی خدا کے مقرب فرشتے اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے بلکہ اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

واسجدوا للہ الذی خلقھن لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا للہ الذی خلقھن الخ یعنی سورج اور چاند کو سجدہ مت کرو بلکہ ان کے پیدا کرنے والے کو سجدہ کرو۔ وللہ یسجد ما فی السمٰوات وما فی الارض من دابۃ والملٰئکۃ وھم لا یستکبرون۔ یعنی زمین وآسمان کی تمام چیزیں چلنے والی اور فرشتے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں یہاں بھی اطاعت وسربسجود ہونا مراد ہے۔

انما یؤمن بآیاتنا الذین اذا ذکروا بھا خروا سجدا وسبحوا بحمد ربھم وھم لا یستکبرون یعنی ایمان دار بندے جب آیات کلام اللہ نصیحت سنتے ہیں تو سربسجود گر جاتے ہیں۔ یہاں بھی سربسجود ہونا مراد ہے۔ مذکورہ بالا محاورات اہل زبان ونیز آیات کلام الرحمٰن سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ سجدہ مختلف معانی کے لئے مستعمل ہے اور ہر موقع پر وہی معنے مراد لئے جاتے ہیں جن پر قرینہ دال ہو۔ تفسیر خازن وتفسیر مدارک میں اسی طرح لکھا ہے۔

مختصر یہ کہ سجدہ کی غرض اور غایت یہ بیان کی ہے کہ السجدۃ عبادۃ من نھایۃ التعظیم۔ یعنی سجدہ انتہا درجہ کی تعظیم کرنا ہے یعنی

جبکہ سجدہ کا اصل مفہوم کسی کی حد درجہ کی تعظیم کرنا ہے یعنی ایسی تعظیم جو بلحاظ ظاہری صورت کے اور بلحاظ معنے اور حقیقت کے نہایت کو پہنچی ہوئی ہو اور ایسی تعظیم سوائے سجدہ کے کسی اور صورت سے ادا نہیں ہوتی۔ اور یہی وہ حقیقت ہے جس کے اظہار کے لئے سجدہ بہیئت کذائی تعلیم کیا گیا ہے۔

اب رہی یہ بات کہ مستحق اس کا کس کو قرار دیا جائے پس اس کے لئے مفہوم تعظیم سب سے پہلے ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے۔ سو ظاہر ہے کہ مستحق اس تعظیم کا وہی ہے جو کبریائی اور عظمت میں بدرجہ غایت ہو اور اپنا نظیر وثانی نہ رکھتا ہو۔ کیونکہ اگر اس سے کسی کم درجہ کو اس غایت تعظیم کا مستحق ٹھیرایا گیا۔ تو پھر

اس ذات والا صفات کے لئے کسی اور غایت تعظیم کی ضرورت ہوگی اور اس حالت میں یہ غایت تعظیم نہ رہے گا۔ حالانکہ اس کا غایت التعظیم ہونا معروف ومسلم ہے۔ پس ثابت ہوا کہ سجدہ شریعت اسلامیہ میں صرف اللہ تعالیٰ کے واسطے ہے اور اس کی مخلوق کے لئے حرام ہے۔ اہل علم امت محمدیہ کا اس بات پر اتفاق کہ خدا کے سوائے کسی اور کے لئے سجدہ کرنا خواہ بصورت انحناء کے ہو یا بصورت سر زمین پر رکھنے کے۔ عام اس سے کہ وہ بہ نیت عبودیت کے کیا جاوے یا بہ نیت تعظیم کے ازروئے دین محمدی کے حرام وممنوع ہے۔

(حررہ نور محمد میانوی جہلمی)

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے استحکام

اور

اہل حدیثان بنگال کا جماعتی نظام

(از قلم مولوی ابو سعید صاحب سندوروی ضلع راجشاہی)

عرصہ سے آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے استحکام کے متعلق ممبران جماعت اپنے قیمتی خیالات اور زریں تجاویز پیش کر رہے ہیں۔ اگرچہ ابھی تک کوئی اصلاحی تجویز عمل میں نہ آئی ہو۔ لیکن ان تحریرات سے اتنا تو ضرور ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستان کے مختلف صوبجات کے اہل حدیث اپنی مرکزی کانفرنس سے واقف ہیں اور کانفرنس کے ساتھ اپنا رشتہ تعلق مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔ مگر بنگال وہ خوش قسمت صوبہ ہے کہ یہاں کے اہل حدیث کی مثال اب تک "چناں خفتہ اند کہ گوئی مردہ اند" کے ہے۔ میرا گمان ہے کہ عوام الناس تو درکنار بعض مولویوں کو بھی کانفرنس کے وجود تک کی خبر نہیں اور جن کو ہے ان کے دل ودماغ میں وجود اور افسردگی چھائی ہوئی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اہل حدیثان بنگال کو کانفرنس اہل حدیث دہلی سے کوئی سروکار نہیں حالانکہ بانیان کانفرنس کا سب سے پہلا سفر بنگال ہی میں ہوا تھا۔ کانفرنس مذکور سے ان ہیں کوئی نفع یا نقصان کبھی نہیں پہنچا اور نہ پہنچ سکتا ہے۔ وہ تو صرف دہلی اور نواح دہلی کے اہل حدیثوں کی کانفرنس ہے اور وہی اس کے نفع ونقصان کے ساتھ وابستہ ہیں۔

یوں تو ہندوستان کی ساری جماعت اہل حدیث کی حالت ناگفتہ بہ اور نہایت افسوسناک ہے مگر بنگال کے اہل حدیثوں کی موجودہ مذہبی زندگی اور حریت کا نقشہ وہ حسرت افزا اور مایوس کن ہے کہ دیگر صوبجات کے مقابلہ میں عدیم النظیر ثابت ہوگا۔

تاریخ اہل حدیث میں بنگال کا حصہ سب سے زیادہ روشن ہے غالبًا کسی کو انکار نہیں۔ یہاں کے اہل حدیث کی صحیح تعداد تو میں بتا نہیں سکتا مگر اس کثرت سے اہل حدیث ہندوستان کے دوسرے صوبجات میں شاید ہی ہوں گے۔ مشرقی بنگال میں حالانکہ

توا کیا لی ... چند اضلاع کے سوا ہر ضلع میں اہل حدیث کی ... تعداد ہے۔ خدا کے فضل سے ان کے مولویوں کے شمار بھی بہت ہیں۔ مگر افسوس کی زندگی کے عملی پروگرام دوسری جماعتوں کے مولویوں سے بالکل نرالے ہیں۔

بنگال کے علماء احناف کو دیکھئے اپنے مذہب کی تعلیمی اور تبلیغی اشاعت کس سرگرمی سے کر رہے ہیں اور تھوڑے ہی عرصے میں وہ ایک حد تک کامیاب بھی ہو چکے ہیں وہ رفتار زمانہ کو معلوم کر کے فرفرہ کے پیر ابوبکر صاحب کو امیر شریعت تسلیم کر لیا اور ایک قلیل مدت میں ان کے لاکھوں مرید بن گئے۔ وہ تو فوت ہو چکے۔ ان کی قائم کردہ درسگاہیں اور انجمنیں برابر میدان عمل میں سرگرم ہیں۔ جماعت کی عدم توجہی، قحط سالی، کساد بازاری اور ... کسی کام میں حائل نہیں ہوتیں۔ ان کے گدی نشین اور ماتحتی خلیفوں کے تبلیغی دورے اور جلسے بدستور بنگال و آسام کے کونے کونے میں رہتے ہیں۔ عام مسلمانوں سے (جس میں اہل حدیث بھی داخل ہیں) ہزاروں روپے وصول کر کے وہ اپنے مذہب کی توسیع اشاعت میں صرف کر رہے ہیں۔ بنگلہ زبان میں مذہب حقہ اہل حدیث کی تردید میں بیسیوں زہریلے رسالے ان کی طرف سے شائع ہوئے۔ اہل حدیث علماء کو ان کے جواب لکھنے کی اب تک ضرورت محسوس نہ ہوئی۔ فی الحال بنگال میں ان کے خاص مذہبی اخبار "شریعت اسلام" "اہل السنت والجماعت" "ہدایت" "حنفی" وغیرہ روز بروز حلقہ ناظرین کی توسیع سے اپنے اپنے ادارے مضبوط کر رہے ہیں۔

اب دیکھئے ہمارے علماء کی مذہبی خدمات اور تعلیمی و تبلیغی سرگرمیاں بھی ذرا ملاحظہ فرمائیے۔ اور جماعت کی بربادی کی بے حالی پر رو رو کے خون کے آنسو بہائیے۔ عرصہ ہوا چند ہمدردوں کی کوشش سے انجمن اہل حدیث بنگال کے نام سے ایک انجمن قائم ہوئی تھی، ابھی کا واحد ترجمان "اہل حدیث" (بنگلہ) ماہوار چند سال ... اپنی بے سروسامانی کی حالت میں تحریک اہل حدیث کو

خوش اسلوبی سے زندہ رکھنے کے لئے جان توڑ کوشش کر رہا ہے اور علماء اہل حدیث و سردار ان جماعت کو اس انجمن کے کار خیر میں شرکت کے لئے دعوت دیتے دیتے تھک گیا۔ ساری پونجی تو پہلے ہی ختم ہو چکی تھی مگر جماعت کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی۔ بالآخر انجمن مذکور اور اس کے آرگن اپنی بے کسی و نامرادی کی زندگی کی آخری گھڑیاں تک رو رو کر ٹھنڈے ہو گئے۔ (انا للہ)

یہ واقعات اگرچہ آفتاب نصف النہار کی طرح ناقابل تردید ہیں۔ مگر ہمارے علماء کو اس کی مطلقاً پرواہ ہی نہیں۔ وہ اپنے آنکھ و کان بند کر کے ایسے مطمئن خاطر بیٹھے ہیں کہ گویا کچھ جانتے ہی نہیں ادھر جماعت اہل حدیث ظلمات ثلاثہ کی تہ میں دم توڑ رہی ہے۔

میں بلا خوف تردید یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ ہمارے پیران پارسا اگرچہ عوام سے گاڑھے پسینے کے کمائے ہوئے ہزاروں روپے مختلف حیلہ و طرق سے کما کر اپنے ذاتی مفاد میں خرچ کرتے ہیں۔ مگر جب کبھی کسی ملکی یا جماعتی مفاد کے لئے کوئی تحریک درپیش ہوئی تو وہ ہمیشہ خاموش رہے۔ ہاتھ میں کنگن، آرسی کی کیا ضرورت۔ کیا یہ موجودہ حضرات ذی شان تحریکات میں مثلاً مسئلہ امارت، اپنی مرکزی کانفرنس کا استحکام اور اس کی شاخوں کا قیام۔ قیام بیت المال۔ ترمیم نصاب تعلیم میں کبھی منہ بھی سامنے گئے؟ یا لب کشائی کی؟ اور کرتے کیسے؟ یہ تحریکات عملی جامہ پہن لینے سے ان کو تو سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔

گذشتہ کسی پرچہ میں ملک ابو یحییٰ امام خان صاحب نے اہل حدیث درسگاہوں کی فہرست طلب کی تھی۔ اور اہل حدیثان بنگال کو بھی اس کی طرف توجہ دلائی تھی۔ سو خان صاحب موصوف سے گذارش ہے کہ بنگال کے اہل حدیث درسگاہ کی کوئی فہرست آپ کو ملی ہے؟ شاید نہیں۔ فہرست کیسی ملتی؟ یہاں تو ذا من انکا آیم کہ ... "کی کیفیت ہے۔ غیرت! غیرت!! افسوس تو بنگال بھر میں اہل حدیثوں کا کوئی ... علوم ... مدارس دینیہ کا کوئی وجود ہی نہیں کہیں ... نام ایک مدرسہ بھی ... پہنچنے

میں ... کی تحریک ... ہے ہم شہری ... بھی ... ہیں ...

مختصر یہ ہے کہ اہل حدیثان بنگال کی نہ تنظیم ہے نہ اتفاق و اتحاد کی کوئی صورت کسی مسئلہ تجویز کی جگہ بیت المال ہیروں کے تصرف میں ہے ہر جگہ یہ وہ بدگمانی ... کا شور ہے تحریک و جماعت کا زور ہے۔ آپس میں طعن و تشنیع، تشتت و افتراق کا بازار گرم ہے۔ مولوی لوگوں نے مختلف ٹولیاں ذریعہ ... کی الگ جماعت ... جداگانہ جتھے جماعت قائم کر کے اپنے اپنے منافع کے ذریعے ... رکھے ہیں آخر اس ہولناک منظر کا حشر کیا ہے؟ کاش بنگال کے علمائے اہل حدیث آیہ کریمہ اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم پر ٹھنڈے دل سے غور کرتے۔ اور خالصاً جماعت کے منتشر شیرازہ کو منظم کرنے کے لئے کمربستہ ہو جاتے۔

سر دست میں پرچہ "اہلحدیث" کے واسطے سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا سارے بنگال میں علمائے اخیار شمار میں دو چار بھی نہیں ہیں؟ ہیں اور ضرور ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ وہ جماعت کی اس جانکنی کے وقت کنج خلوت میں خاموش بیٹھے ہیں؟ واللہ میری حیرانی کی حد نہیں رہتی کہ جب اہل حدیثان بنگال کے مذکورہ بالا نقشہ پیش نظر ہوتا ہے۔ اور دیکھتا ہوں کہ اس گئے گزرے زمانے میں بھی ہمارے سروں پر حضرت مرشدنا مولانا نعمت اللہ صاحب بعدہ مولانا عبداللہ الباقی۔ مولانا محمد عبداللہ ... مولانا عباس علی و مولانا محمد عبدالعظیم عظیم الدین ... جیسے ... موجود ہیں۔

میں نہایت الحاح و ادب سے آپ حضرات و دیگر مردان کار علماء سے ملتجی ہوں کہ خدارا اپنی اختلافی ذاتی رنجش و کدورت کو یکسر فراموش کر کے ایک ہی نظام کے ماتحت اجتماعی طاقت کی ... سمجھئے اور صرف مذہب و ملت کی حفاظت کو اپنا نصب العین ... عمل میں ...

ahmadimuslim.de

…اپنے مجوزہ نتیجہ کو پہنچ گئے ہیں بہ خود عمل جیسا بہ کر عوام کو عمل پر آمادہ کرنے ہی ہرگز ہرگز نہیں ہوسکتی۔ پھر کیونکر نہیں کہ آپ کی کوشش کی کامیابی کا نظارہ ایسا ہی پیش ہو جیسا پہلی مرتبہ شہود میں جلوہ گر نہ ہو۔ ہاں مجاہدانہ اقدام اور سعی پیہم کی ضرورت بیشک ہے۔ میں بنگال کے علماء و مدرسان اہل حدیث کے سامنے ذیل کی تجاویز پیش کر کے منتظر ہوں کہ دیگر ہمدردان جماعت بھی اپنی اپنی آراء سے مطلع فرمائیں۔ ضرورت مقتضی ہے کہ ہم جلد از جلد کوئی دستور العمل بنا کر میدان عمل میں کود پڑیں:

(۱) انجمن اہل حدیث بنگال کو ازسرنو زندہ کیا جائے اور اس کے لئے ہر ممکن تدبیر عمل میں لائی جائے۔ جماعت کے علماء و دیگر اصحاب درد امداد متوکلاً علی اللہ قیام انجمن کا تہیہ کر لیں۔ علاوہ ازیں اپنی مقامی جماعات میں انجمن کا ذکر مسلسل جاری رکھیں۔

(۲) سرمایہ کے لئے اولوالعزم ذی اثر علماء کا ایک وفد صوبہ کے مختلف اضلاع میں پہنچ کر دولتمند اصحاب کو انجمن کی ضرورت اور اس کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کرے۔ نیز قیام صوبائی بیت المال کی ضرورت اور اس کے فوائد افراد جماعت پر واضح کر کے ہر دو تحریکات کی بنیاد ڈالنے کے لئے ان سے چندہ چاہا جائے۔

(۳) بیت المال کی حقیقی صورت میں تشکیل نہ ہونے تک سرداران جماعات ہر مقامی جماعت سے زکوٰۃ کا چوتھائی حصہ انجمن کی اعانت میں صرف کریں۔ اور اصحاب ثروت کو چاہئے کہ انجمن کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق [illegible] وقتی چندہ دیکر [illegible] چندہ بھی مقرر کریں۔ [illegible] ابتدائی صورت میں [illegible] کا حصہ مقرر کر [illegible] چندہ کے [illegible] وغیرہ وغیرہ [illegible] میں داخل ہو جائے اور کام شروع ہو جانے کے بعد [illegible] انجمن [illegible] فرائض کو انجام دیں گے۔

(۴) [illegible] انجمن کا نام صوبائی اہل حدیث کانفرنس بنگال رکھا جائے۔ اور [illegible] آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس سے ملحق کر دیا جائے۔

(۵) [illegible] اس سے [illegible] ہند کی مرکزی کانفرنس کی تقویت ہوگی۔ باہمی معاونت و مشاورت سے بڑے بڑے مرحلے طے ہوں گے۔ افراد جماعت مرکز کی برکات سے مستفیض ہو سکیں گے وغیرہ وغیرہ۔

(۵) اس صوبائی کانفرنس کا صدر دفتر کلکتہ میں ہو اور اس کی شاخیں ہر ضلع ہر تھانہ اور افراد جماعت کی تعداد کے لحاظ سے مناسب ہو تو ہر یونین میں بھی قائم کی جائیں۔

(۶) کانفرنس کے مختلف شعبے اپنی مرکزی کانفرنس کی مجلس شوریٰ کی اتباع اپنے لئے لازم قرار دیں۔[1]

(۷) صوبائی کانفرنس کا ایک ماہوار رسالہ کا اجرا مقدم ترین ضروریات سے ہے۔ جس کا نام "اہل توحید" ہو اور جس کا اڈیٹر کوئی ماہر فن اہل قلم اہل حدیث عالم ہو۔[2] اڈیٹر کی اہلیت پر زور دینے کی وجہ یہ ہے کہ کانفرنس کے جملہ فرائض کا ذمہ دار اخبار ہی ہوگا اور فرائض کی انجام دہی اخبار کی مقبولیت و توسیع اشاعت پر موقوف ہے۔ توسیع اشاعت کی شرائط میں اڈیٹر کی قابلیت سب سے مقدم ہے۔

(۸) کانفرنس کا سالانہ جلسہ بہار صوبہ کے مختلف صدر مقامات میں ہونا ضروری ہے۔ تاکہ ہر مقامی جماعت میں زندگی کی نئی روح پڑ جائے۔

(۹) وفد کی تعیین افراد اور جملہ امور کے تصفیہ کے لئے آئندہ رمضان کے پہلے ہی کوئی صاحب ہمت درد مند اہل حدیث صوبہ کے تمام سرکردہ علماء و سرداران جماعات کو کسی مناسب مقام میں دعوت دیں تو کام بہت جلد شروع ہو جائے۔

(۱۰) اخیر میں میں حضرت مولانا سردار اہل حدیث امرتسری حضرت مولانا میر سیالکوٹی۔ مولانا سیف و قمر بنارسی، مولانا محمد صاحب دہلوی عمت فیوضہم و دیگر اراکین مرکزی کانفرنس سے مستدعی ہوں کہ خدارا آپ صاحبان اس دور افتادہ صوبہ کی طرف توجہ فرمائیں اور قیام صوبائی کانفرنس کے لئے آپ لوگوں سے جو مناسب اور ممکن تدبیر ہوسکے عمل میں لائیں۔ خواہ ذاتی طور پر خط و کتابت سے ہو، خواہ "اہلحدیث" میں مضمون شائع کر کے۔ فقط والسلام!

تبلیغ اسلام

(از مولوی غلام رسول صاحب ہوشیارپوری)

قوم نصاریٰ پڑھ لو تبلیغ یہ ہماری
حجت رہے نہ باقی پیش خدا تمہاری

تثلیث کا عقیدہ باطل ہے لا محالہ
ہرگز پئے نہ کوئی یہ زہر کا پیالہ

واحد خدا کے ہوتے کیوں غیر کی ہو پوجا
اٹھا ہے یہ طریقہ جو مشرکوں کو سوجھا

بیٹے کی کیا ضرورت ہے مالک جہان کو
پیدا کیا ہے جس نے ہر ایک جسم و جان کو

اولاد پہ کیوں دل بے قرار اس کا
ہر ایک جان پہ ہے جب اختیار اس کا

اولاد سے منزہ ہے ذات کبریائی
کن کے امر سے جس نے خلقت ہر رب بنائی

وہ بے نیاز مطلق تولید سے بری ہے
حاصل اسی کو سب پر لاریب برتری ہے

جو رد نہیں بیٹا ہوتا نہیں ہے پیدا
پھر کیوں کیا ہے تم نے باطل کو یوں ہویدا

بیٹے کہاں سب کو انجیل کو پڑھو تم
مانو یہ بات بھی اصرار مت کرو تم

کھاتے جو رزق دنیا کیونکر خدا وہ ہوگا
اے دوستو! نکالا ہے تم کو بڑا ہی دھوکا

[1] [illegible] جیسا [illegible] کا کام [illegible] ہے۔ منہ
[2] [illegible] اس [illegible] کے لئے حضرت مولانا [illegible] صاحب [illegible] جیسا [illegible]

عیسیٰ مسیح ... تھے اور کہا تھے
بندے ... کے ہرگز نہ وہ خدا تھے
وہ مُرسلِ گرامی آئے جو سب سے آخر
عیسیٰ نے خود کہا یہ انجیل کے ہے اندر
سوچو تم اے نصاریٰ یہ بیسویں صدی ہے
قرآن نے بھی اسکی تصدیق کی ہے پوری
دونوں کتابوں نے ہے جس بات کو بتایا
دنیا کا آچکا ہے اب آخری پیمبر
مسدود ہوچکا ہے اب عہدۂ نبوت
پیچھے لگو عزیزو اب آخری نبیؐ کے
ہونا ہے پیش سب کو دربارِ کبریا میں
ڈرجاؤ کبریا سے جھک جاؤ اسکے آگے
اے دوستو! محمدؐ ہیں آخری پیمبر
قربِ کبریا کے ہردم تھے ... تھے
ان پر غرور بے شک تھا رسولِ کبریا تھے
تصدیق کرچکے ہیں عیسیٰ بھی تھے پیمبر
آئے جو بعد میرے ہوگا وہ مجھ سے بڑھ کر
اور آچکا عرب میں احمدؐ وہی نبیؐ ہے
جھوٹی یہ پیشگوئی ہرگز نہیں ادھوری
تم نے مرے پیارو دھوکہ ہے اس میں کھایا
پکڑو تم اُس کا دامن تاکہ بنو تو قمر
جھوٹا ہے ہرکسی کا اب دعوئ رسالت
جو آچکے عرب میں لاریب ہیں کبھی کے
ملنا ہے مشرکوں کو دوزخ وہاں سزا میں
بن جاؤ سچے مسلم تاکہ نصیب جاگے
سارے جہاں کی رحمت آئے وہی ہیں بن کر

سارے جہاں کی جانب آیا نبیؐ ہمارا
ہادی بنالو اپنا اب اس کو تم نصاریٰ

فضائل درود شریف

(از قلم ایم محمد خان گوندل سیف۔ ... ضلع گجرات)

(۱) فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام نے میرے پاس آکر کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم آپ کا جو امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے عوض دس نیکیاں لکھتے ہیں۔ دس گناہ مٹاتے اور دس درجے بڑھاتے ہیں۔

(۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ رب العزت نے بہت سے نورانی فرشتے پیدا کئے ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور دن کو آسمان سے اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں ہوتی ہیں اور نور کے کاغذ۔ ان کا کام صرف یہی ہے جو درود نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر پڑھے جاتے ہیں وہ اُسے لکھتے جاتے ہیں۔ (کنز العمال)

(۳) فرمایا سردار دوجہاں صلے اللہ علیہ وسلم نے جو بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے جب تک وہ درود پڑھنے میں مشغول رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس کے حق میں دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ (کنز العمال۔ وسیلۃ العظمیٰ)

(۴) فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ درود شریف مجھ پر پڑھا کرو۔ جس سے تمہارے گناہوں کی مغفرت ہو۔ (کنز العمال)

(۵) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تب فرشتہ اس کو رب العزت کے روبرو لے جاتا ہے۔ تب اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کی قبر کی طرف لے جاؤ۔ تاکہ آپ اس درود پڑھنے والے کے لئے استغفار کریں (کنز العمال)

(۶) قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: من صلّی علیّ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرًا وسلم۔ یعنی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا خدا تعالےٰ اس پر دس رحمتیں بھیجیگا۔

(۷) نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر بکثرت درود پڑھاکرو۔ کیونکہ سب سے اول قبر میں میرے متعلق سوال ہوگا۔

(۸) فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ میں آپ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ حق تعالیٰ آپ کو فرماتے ہیں کہ جو شخص آپ پر درود پڑھے میں (اللہ) اس پر رحمت بھیجتا ہوں اور جو شخص آپ پر سلام کرے میں (اللہ) اس پر سلام کرتا ہوں۔

عرضِ سیف راقم کہتا ہے کہ اگر آپ قلوب کو انوار الٰہی سے منور و روشن کرنا چاہتے ہیں تو ذوق اور شوق سے بصدق دل اشرف الانبیاء پر شب و روز بکثرت درود شریف بھیجا کریں۔

اسی میں فلاح دارین کا راز مضمر ہے۔ عصر حاضرہ میں میرے مسلم بھائی روز بروز اس نعمت عظمیٰ سے دست بردار ہوکر آستان خداوندی و نبوی سے پرے ہٹ رہے ہیں۔

آپ نماز پنجگانہ کے بعد حتی الوسع رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر بہ خلوص قلب درود بھیجا کریں اور پھر رحمت الٰہی کے بادل امنڈتے ملاحظہ فرمادیں۔ والسلام!

شفاء العلیل اردو ترجمہ القول الجمیل

(مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلویؒ)

کتاب ہذا میں اقسام و شرائط بیعت اور اس کے جواز و عدم جواز پر بحث ہے۔ ساتھ ہی بعض اعمال اور وظائف برائے حل مشکلات و قضاء حاجات مندرج ہیں۔ بہت سے مسائل تصوف بھی زیر بحث آگئے ہیں۔ قیمت ۸؍ منگوانے کا پتہ۔

منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

فضائل الشہور والصیام، معززات اور ماہ رمضان کے فضائل۔ مختصر ... قیمت ... (منیجر اہلحدیث امرتسر)

ahmadimuslim.de

اہل حدیث کے متعلق علمائے احناف کا فتویٰ

مندرجہ ذیل مطبوعہ فتویٰ بغرض اشاعت ہمارے پاس پہنچا ہے۔ جس میں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب دہلوی صدر جمعیۃ العلماء ہند کا فتویٰ اور دیگر علمائے احناف کی تصدیقات مندرج ہیں۔ اگرچہ اس قسم کے فتاویٰ اکابر حنفیہ کرام مثل مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی۔ مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمہم اللہ تعالیٰ شائع شدہ ہیں۔ تاہم فتوے ہذا جو بھیجنے والے نے بغرض اشاعت روانہ کیا ہے۔ اس لئے شائع کیا جاتا ہے ۔ (مفتی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین محمدی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مسئلہ میں کہ

(۱) اہل حدیث کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

(۲) اہل حدیث کے ہاں بچوں کی شادی بیاہ کرنا درست ہے یا نہیں؟

(۳) اہل حدیث سے سلام وکلام کرنا درست ہے یا نہیں؟

(۴) اہل حدیث کو نماز جماعت سے نکالنا درست ہے یا نہیں؟

(۵) اہل حدیث کو مارنا کیسا ہے؟ اور مسجد میں نماز پڑھنے سے روکنا کیسا ہے؟ مارنے والا اور نماز سے روکنے والا مستحق ثواب ہے یا مرتکب وعید؟

(۶) فعل مسنون یعنی آمین بالجہر ورفع الیدین سے چڑھنا کیسا ہے؟ اور زمانہ نبوی صلعم میں فعل مسنون ہذا سے چڑھنے والے کون لوگ تھے؟

(۷) اہل حدیث ہماری جماعت کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ اور ہم لوگ اہل حدیث کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

(۸) ہم حنفی مذہب کے ہمراہ شامل صف ہوکر کسی شخص کا پکار کے آمین کہنا ہمارے لئے موجب فساد نماز یا کراہیت نماز ہے یا نہیں؟ اگر ہمارے واسطے اس کا آمین کہنا موجب فساد نماز یا کراہیت نماز ہے تو یہ حنفی مذہب کی کونسی معتبر کتاب میں لکھا ہے؟

امید کہ جواب اس کا للہ حق مدلل وبصراحت ارقام فرمائیں اور اجر اس کا خدا سے پائیں۔ (مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۳۹ء یوم جمعہ۔ بینوا توجروا۔

الجواب

(۱) درست ہے۔

(۲) درست ہے۔

(۳) درست ہے۔

(۴) نماز یا جماعت سے روکنا جائز نہیں۔

(۵) گناہ ہے اور سخت گناہ ہے۔

(۶) آمین بالجہر اور رفع الیدین اگرچہ حنفیہ کے نزدیک مسنون نہیں ورنہ وہ ترک نہ کرتے تاہم ان افعال کو بنظر حقارت دیکھنا درست نہیں۔ کیونکہ بہت سے صحابہؓ وتابعینؒ اور ائمہ مجتہدینؒ ان کو سنت سمجھتے ہیں۔

(۷) دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اور ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں۔

(۸) کسی کا حنفیوں کی جماعت میں شریک ہوکر آمین بالجہر کہنا حنفیوں کی جماعت کے لئے نہ موجب فساد ہے نہ موجب کراہیت نماز۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی

یہ جوابات سب صحیح ہیں۔ (سید سلیمان ندوی۔ اعظم گڈھ)

الجواب صحیح۔ (شکر اللہ المبارکفوری)

الاجوبۃ صحیحۃ۔ (محمد یٰسین غفرلہ المدارس فی المدرسۃ احیاء العلوم المبارک فوری)

یہ جوابات صحیح ہیں۔ (محمد محمود المعروفی)

الاجوبۃ کلہا صحیحۃ۔ (محمد یٰسین المعروفی المدرس الاول فی المدرسۃ القدسیۃ پاکڑا ضلع چوبیس پرگنہ)

الجواب صحیح۔ ہدایت اللہ الشافی المعروفی۔

جوابات سب صحیح ہیں۔ (محمد رفیع معروفی غفرلہ)

الاجوبۃ کلہا صحیحۃ۔ (محمد نظام الدین معروفی عفی عنہ)

الجواب صحیح۔ (عبد الحمید عفی عنہ المعروفی)

الاجوبۃ کلہا صحیحۃ (محمد عثمان الاعظمی الحسینی اعوذ اصحاب الحب والذین اتبعوہ) (بحر العلوم فاروقی مدرس مدرسہ ناصر العلوم قصبہ گھوسی)

یہ سب جوابات صحیح ہیں۔ (ولی محمد عفی عنہ گھوسی) مجیب نے جو جواب لکھا ہے وہ صحیح ہے۔

(منظور احمد عفی عنہ الاعظمی الکوپاگنجی)

نوٹ:۔ اصلی فتویٰ ہمارے پاس موجود ہے جو صاحب چاہیں دیکھ سکتے ہیں۔

المعلن

بہی خواہانِ قوم (مولوی) محمد صفات اللہ، محمد عبدالرحمٰن عبدالحلیم۔ کوپاگنج۔ ضلع اعظم گڈھ

یہ نقل اصل کے مطابق ہے۔ (محمد قاسم کوپاگنج)

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

بقیہ متفرقات از صفحہ ۱۲

بقیہ متفرقات از صفحہ ۱۲

اہل حدیث کانفرنس کیلئے | از منشی محمد خان گوندل ۲
جمعیۃ تبلیغ اہلحدیث کیلئے | " " " " " ۲
اشاعت فنڈ | " " " " " " ۲

حاجی عبدالرؤف متو ضلع الہ آباد عہ۔

علمی سوال ایک روایت میں نے سنی ہوئی ہے کہ جس مجلس میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہو آنے والا السلام علیکم نہ کہے۔ اگر کسی صاحب کی نظر سے یہ روایت گزری ہو تو اطلاع دیں۔ (ابو الوفا)

غریب فنڈ میں مدت سے کوئی رقم نہیں آئی۔ ماہ رجب گزر گیا اور شعبان المعظم گزر رہا ہے۔ کسی صاحب خیر نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ اس وقت سائلین کی تعداد تیس ہے۔ مگر آمد کا یہ حال ہے کہ کئی ماہ سے بند ہے۔ اس لئے اصحاب خیر رمضان شریف میں اگر تھوڑی سی بھی ہمت کریں تو ان سب کے نام شروع جلد سے اخبار جاری ہو جائے۔

(آمد) از فنڈ ھے۔ از منشی محمد خان گوندل ۲ از سائل علاقہ انجمن اہل حدیث سید پور ۱۲ رحیم بخش نگیانہ ۔ بقایا فنڈ ۶

متفرقات

حساب دوستان ذیل میں ان خریداروں کے نمبر خریداری شائع کئے جاتے ہیں جن کی قیمت اخبار ماہ اکتوبر میں ختم ہو جائیگی۔ چونکہ اسی ماہ میں اہلحدیث کی موجودہ جلد بھی ختم ہو جائیگی۔ لہٰذا جملہ اصحاب کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ اپنی اپنی قیمت اخبار جلد از جلد بھیجکر مشکور فرمائیں اور جن کے ذمہ بقایا قیمت ہے وہ بھی ارسال کر دیں تاکہ اس جلد کا تمام حساب صاف ہو جائے۔

۴۰ - ۱۱۵ - ۱۹۰ - ۷۱۰ - ۱۵۵۲ -
۱۷۰۸ - ۱۷۷۵ - ۱۴۸۰ - ۲۰۸۲ -
۲۱۱۳ - ۲۱۲۳ - ۲۳۴۵ - ۲۹۸۷ -
۲۹۸۸ - ۳۲۹۵ - ۳۳۴۵ - ۳۳۴۷ -
۳۳۴۹ - ۳۵۴۷ - ۳۷۷۲ - ۳۹۰۴ -
۴۱۲۰ - ۴۸۴۴ - ۴۹۲۳ - ۵۰۳۲ -
۵۶۵۸ - ۵۶۷۲ - ۶۱۲۷ - ۶۶۳۰ -
۶۶۸۷ - ۶۷۱۴ - ۶۹۰۳ - ۷۰۵۸ -
۷۱۶۱ - ۷۶۳۱ - ۷۶۴۶ - ۸۱۱۵ -
۸۱۶۶ - ۸۳۷۲ - ۸۵۳۱ - ۸۶۴۴ -
۸۶۵۶ - ۸۶۶۳ - ۹۲۲۹ - ۹۲۳۶ -
۹۳۵۸ - ۹۴۴۵ - ۹۶۵۰ - ۹۸۵۴
۹۹۹۱ - ۱۰۰۴۶ - ۱۰۰۸۲ - ۱۰۴۲۷
۱۰۴۴۲ - ۱۰۴۵۰ - ۱۰۷۳۲ - ۱۰۷۴۹ -
۱۰۷۶۵ - ۱۰۷۷۲ - ۱۰۷۷۸ - ۱۰۷۸۲ -
۱۰۷۸۴ - ۱۰۹۴۷ - ۱۱۱۰۲ - ۱۱۲۳۴ -
۱۱۲۵۶ - ۱۱۲۵۹ - ۱۱۴۳۲ - ۱۱۴۴۹ -
۱۱۴۸۲ - ۱۱۴۸۵ - ۱۱۵۴۱ - ۱۱۵۷۵ -
۱۱۶۳۸ - ۱۱۷۰۲ - ۱۱۷۱۰ - ۱۱۷۱۱ -
۱۱۷۱۴ - ۱۱۷۵۱ - ۱۱۹۱۱ - ۱۱۹۳۷ -
۱۱۹۴۶ - ۱۱۹۴۹ - ۱۱۹۵۲ - ۱۱۹۵۵ -
۱۱۹۹۶ - ۱۲۰۳۴ - ۱۲۰۴۳ - ۱۲۰۶۵ -
۱۲۰۹۱ - ۱۲۰۹۴ - ۱۲۲۴۸ - ۱۲۲۵۵ -
۱۲۲۵۸ - ۱۲۲۹۲ - ۱۲۳۶۴ - ۱۲۳۹۹ -
۱۲۴۱۱ - ۱۲۴۱۹ - ۱۲۴۲۰ - ۱۲۴۴۰ -
۱۲۴۴۲ - ۱۲۴۴۳ - ۱۲۴۴۴ - ۱۲۴۴۵ -
۱۲۴۴۷ - ۱۲۴۵۰ - ۱۲۴۵۱ - ۱۲۴۵۲ -
۱۲۴۷۷ - ۱۲۴۷۹ - ۱۲۵۲۰ - ۱۲۵۲۷ -
۱۲۵۳۹ -

غریب تقسیم ۲۷۰۴ - ۷۳۶۰ - ۸۹۷۳ - ۱۰۷۵۶ -
۱۱۱۸۴ - ۱۱۸۰۶ - ۱۲۴۱۳ - ۱۲۴۴۶ -

جنگ یورپ اور اس کا اثر

ہندوستان میں موجودہ جنگ یورپ کا اثر تمام اشیاء کی گرانی ہے۔ مگر سب سے زیادہ گرانی کاغذ کی ہے۔ اس کے متعلق ہم ذیل میں معاصر "الفضل" کے ایک مضمون کا اقتباس درج کرتے ہیں:۔ "جنگ کے اثرات عمومی میں سے جو اس وقت تک ہندوستان پر پڑے ہیں اور پڑ رہے ہیں بہت بڑا اثر اخبارات پر پڑا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ جنگ کی وجہ سے تمام چیزوں کے نرخ کچھ نہ کچھ بڑھ گئے ہیں۔ لیکن اخباری کاغذ کی قیمتوں میں یکم ستمبر کے بعد جو اضافہ ہوا ہے وہ دوسری تمام اشیاء کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ وہ کاغذ جو یکم ستمبر کو اڑھائی روپیہ فی رم تھا اس وقت اس کی قیمت پانچ روپیہ فی رم سے کم نہیں۔ اور ستم بالائے ستم یہ ہے کہ قیمت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور کاغذ والے پیشگی قیمت طلب کرتے ہیں۔ ابھی تک حکومت نے کاغذ کے نرخوں پر کنٹرول رکھنے کا کوئی انتظام نہیں کیا۔ اور یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں کامیاب بھی ہو سکتی ہے یا نہیں بہرحال اخبارات اس وقت سخت مشکلات میں مبتلا ہیں۔ معمولی اخباروں کا تو ذکر ہی کیا ہے بڑے بڑے سرمایہ دار انگریزی، اردو اخبارات بھی حجم کم کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اور کاغذ بھی ناقص قسم کا استعمال کر رہے ہیں۔ کئی اخبارات بند ہو گئے ہیں بڑا جہاد ہی ہیں۔" (الفضل ۱۸ ستمبر ۱۹۳۹ء)

ادارہ حالات مذکورہ بالا کے ماتحت ہفتہ وار اہلحدیث کا حال ہے۔ مگر اب تک بفضلہ تعالیٰ اسی ضخامت کے ساتھ اسی کاغذ پر شائع ہو رہا ہے جس پر موجودہ حالت میں سابقہ لاگت سے دگنا خرچ کیا جا رہا ہے۔ ایسی حالت میں ہم اپنے معزز ناظرین کی خدمت میں اپیل کرنے پر مجبور ہیں کہ اس وقت ان کو بھی اہلحدیث سے اپنی پوری وابستگی و خیر خواہی کا ثبوت دینا چاہئے جس کی صرف دو ہی صورتیں ہیں:۔

اول:۔ ہر خریدار کم از کم ایک ایک نیا خریدار ضرور بنا دے۔ (اگر ہو سکے تو اس کی قیمت اخبار سالانہ یا ششماہی بذریعہ منی آرڈر بھجوا دے ورنہ دفتر کو وی پی کرنے کی اجازت دے)

دوم:۔ جن اصحاب کی قیمت ختم ہے وہ مبلغات جلد از جلد روانہ کر دیں خصوصاً مہلت یافتگان حضرات کا تو ایسے وقت میں سابقہ حسابات کا صاف کر دینا دفتر کو بہت تقویت کا باعث ہو گا۔ آج کل روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔

کیا ہم امید رکھیں کہ ناظرین ہر دو تجاویز پر عمل پیرا ہو کر اپنے اخلاص اور صدق دلی کا ثبوت دیں گے۔

شکریہ مولوی عبدالعزیز صاحب مقیم اکاڑہ اور بابو حبیب اللہ صاحب جمشید پوری نے ماہ ستمبر میں اہلحدیث کے لئے ایک ایک نیا خریدار بنا کر اپنے تبلیغی اخلاص کا ثبوت دیکر ہمیں مرہون منت فرمایا ہے۔ ادارہ اہلحدیث ان ہر دو حضرات کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوا ان سے آیندہ بھی ایسی ہی توقعات رکھتا ہے۔

رسالہ خاکساری تحریک اور اس کا بانی چھپنا شروع ہو گیا ہے۔ ابتدائی کاپیاں چھپ چکی ہیں۔ شائقین رسالہ ہذا کی اشاعت میں جس قدر امداد کرنا چاہیں وہ بہت جلد ارسال کر دیں۔ نیز جہاں اس رسالہ کی ضرورت ہو وہاں کی ضرورت ہو تو تعداد مطلوبہ سے اطلاع دیں۔

آمد منشی محمد خان گوندل چک جا تو ۲ روپے کے عبداللہ صاحب مشکور ہیں۔ مولوی عبداللہ صاحب کھیا قوالی ۲

مدرسہ مدینہ منورہ کے لئے از منشی محمد خان گوندل ۴

ملکی مطلع

جنگ کی رفتار

جنگ کی خبریں جو آج کل آرہی ہیں ان کے ظاہری الفاظ سے تو جنگ کی رفتار سست معلوم ہوتی ہے مگر قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ فریقین اپنے اپنے محاذات کو قوی کر رہے ہیں۔ پولینڈ کے دارالحکومت وارسا کے فتح ہو جانے کی خبر ابھی تک تصدیق نہیں ہوئی۔ بلکہ آمدہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ پولش اور جرمنوں کے درمیان وارسا کے قریب سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ نیز آمدہ خبروں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ روس بھی جنگی کارروائی کر رہا ہے اور وہ اپنی سرحد کے قریب پولینڈ کے بہت سے اضلاع پر قابض ہو گیا ہے۔ پولینڈ کی گورنمنٹ وہاں سے منتقل ہو کر رومانیہ پہنچ گئی ہے۔ ان کے چلے جانے کو روسی گورنمنٹ نے خوب بہانہ بنایا ہے کہ جس پولش گورنمنٹ سے ہمارا معاہدہ تھا وہ اب معدوم ہو گئی۔ اس لئے ہم اس وعدے کے پابند نہیں ہیں۔

حقیقت الامر یہ ہے کہ دول یورپ کے معاہدے اور ان کے معانی وہی جان سکتے ہیں۔ ہم لوگ قاصر العلم دور بیٹھے ہوئے صحیح معنے نہیں سمجھ سکتے۔

فرانس جرمنی کی سرحد پر سخت جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ یورپ ابھی شروع ہی نہیں ہوئی۔ پولینڈ کی لڑائی تو ایک بہانہ تھی۔ جیسا کہ گذشتہ جنگ یورپ میں سرویا (یوگوسلاویہ) کی مخالفت کو بہانہ بنایا گیا تھا۔ جرمنی کے مغربی محاذ پر صرف فرانس کی فوجیں نہیں لڑینگی بلکہ انگریزی فوجیں بھی شریک کار ہونگی جو وہاں پہنچ چکی ہیں۔ فرانس اور جرمنی کی حکومتوں نے اپنی اپنی سرحدوں پر ایک دوسرے کے مقابلے میں قلعوں کی چینی مضبوط لائنیں تعمیر کرائی ہوئی ہیں جو ان کے خیال میں ناقابل شکست ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ آیت گویا انہی قلعوں کی طرف اشارہ ہے۔

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

دونو طرف کے قلعے جن مضبوطی سے بنے ہونگے اس کا نمونہ ہمارے پنجاب کے ضلع راولپنڈی میں ملتا ہے جہاں زمین دوز قلعے اس ضرورت کے لئے بکثرت بنے ہوئے ہیں۔ لیکن جن دنوں یہ قلعے بنے تھے ان دنوں ہوائی جنگ کا نشان گمان بھی نہ تھا۔ اب تو گویا انہی زمین دوز قلعوں پر جنگی طاقت کا مدار ہے۔ اس لئے یہ قلعے جو فرانس اور جرمن سرحدوں پر بنائے گئے ہیں موجودہ ضرورت کے لحاظ سے بہت ہی مضبوط ہونگے۔ جو فریق اپنے مخالف کے قلعوں کی لائن کو توڑ کر اسکے ملک میں جا داخل ہوگا وہی غالب سمجھا جائیگا۔ باقی جنگی حالات خبروں کے صفحے پر ملاحظہ کریں۔

ذیل میں ہم معاصر "الفضل" سے ایک نوٹ نقل کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ اس وقت یورپ کے مختلف ممالک جنگی انتظامات پر کس طرح بے دریغ روپیہ صرف کر رہے ہیں۔

"مختلف ممالک کے جنگی اخراجات

آج کل روس اسلحہ سازی پر چالیس لاکھ پونڈ انگلستان ۲۷ لاکھ پچاس ہزار پونڈ۔ جرمنی ۱۹ لاکھ پونڈ۔ جاپان ۱۴ لاکھ پچیس ہزار پونڈ اور فرانس آٹھ لاکھ پونڈ روزانہ کے حساب سے خرچ کر رہے ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ دنیا کی تباہی کے لئے کس سرگرمی سے سامان مہیا کئے جا رہے ہیں۔

ڈیلی ایکسپریس نے لکھا ہے کہ گذشتہ سال میں برطانیہ کی اسلحہ ساز کمپنیوں کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ بعض صورتوں میں تو یہ گذشتہ سالوں کی نسبت پانچ سو گنا زیادہ ہے۔ بعض کمپنیوں کو ۷۰ فیصدی فائدہ ہوا اور ساٹھ ستر فیصدی سے کم تو شاید ہی کسی کو ہوا ہو۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ برطانیہ اس وقت ایک ہزار تین سو پونڈ فی منٹ کے حساب سے سامان حرب پر خرچ کر رہا ہے۔" (الفضل ۲۳ ستمبر ۱۹۳۹ء)

ماسٹر عنایت اللہ مشرقی اور حکومت یوپی

مشرقی صاحب کے متعلق آج کل اخباروں میں بڑا چرچا ہو رہا ہے کہ انہوں نے حکومت یوپی سے کوئی معاہدہ کیا تھا یا نہیں۔ اگر نہیں کیا تو حکومت یوپی نے ان کو گرفتار کیوں کیا؟ ہمارے خیال میں مدار گفتگو صرف یہ ہونا چاہئے کہ مشرقی صاحب نے کسی تحریری معاہدہ کے مسودہ پر تصدیقی دستخط کئے تھے یا نہیں۔ حکومت یوپی (لکھنؤ) نے اس واقعہ کی مفصل رپورٹ شائع کر دی ہے۔ جس کی ایک کاپی دفتر الفرقان میں بھی پہنچ گئی ہے۔ وہ رپورٹ تفصیل کے ساتھ ہم کسی موقع پر شائع کرینگے۔ (ان شاء اللہ!)

مجمل مضمون اس کا یہ ہے کہ عنایت اللہ صاحب مشرقی نے حکومت یوپی کے متعلق جو طرز عمل اختیار کیا وہ خلاف قانون تھا اور جو حکومت نے ان کے ساتھ برتاؤ کیا وہ بقول حکومت یوپی مطابق قانون ہے۔

ہم بھی جہاں تک غور کرتے ہیں اور فرمان خداوندی وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا مدنظر رکھتے ہیں تو ہماری بھی رائے قائم ہوتی ہے کہ مشرقی صاحب نے جو طریق عمل اختیار کیا وہ یقیناً ایسا تھا کہ اگر آپ پنجاب جیسی مسلم وزارت کے ماتحت بھی ایسا کرتے تو ان کے ساتھ وہی برتاؤ ہوتا جو لکھنؤ میں ہوا۔ کیا کوئی حکومت ایسی آواز کو سن سکتی ہے کہ ہم خاکسار لکھنؤ میں پہنچ کر کانگرسی حکومت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینگے، خون کی ندیاں بہا دینگے، شیعہ سنی لیڈروں کو قتل کی سزا دینگے وغیرہ وغیرہ۔ اگر کہا جاتا ہو تو اس قسم کے اعلانات لاہور میں کر کے دیکھ لیں کہ یہاں بھی کیا برتاؤ ہوتا ہے۔ اب جو خاکساروں نے

بالتبلیغ کانگرس عور اخرار وغیرہ لکھنؤ میں سول نافرمانی کے لئے جتھے بھیجنے شروع کئے ہیں۔ ہم اس کو خلاف سنت مطہرہ سمجھتے ہیں۔ جس کی تفصیل آیندہ پرچہ "اہلحدیث" میں ناظرین کے ملاحظہ سے گزریگی انشاء اللہ۔

بہرحال خاکسار سپاہیوں نے بقول اپنے ہیرو مشرقی صاحب کے مدنی زندگی کا ثبوت دینا شروع کیا۔ مگر عجیب تفاوت ہے کہ مدنی زندگی میں صحابہ کرام کا پہلا مقابلہ کفار کے ساتھ بدر کے موقع پر ہوا تھا اس جنگ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو نمایاں فتح حاصل ہوئی تھی جس کا ذکر کلام اللہ میں یوں آیا ہے:۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

لیکن خاکساری تحریک کو مدنی زندگی میں داخل ہوتے ہی فتح کی بجائے شکست حاصل ہو رہی ہے گو وہ اس شکست کا نام اپنی اصطلاح میں فتح رکھیں۔ ہمیں بھی اس اصطلاحی نام پر بحث نہیں ہوگی بقول ؎

مجھے تو ہے منظور مجنوں کو لیلےٰ

نظر اپنی اپنی پسند اپنی اپنی

مگر عام رائے کو کوئی شخص اپنے زور کلام سے تبدیل نہیں کر سکتا۔ اس بارے میں عام رائے یہی ہے جس کو اس کہاوت میں بتایا گیا ہے کہ

سر منڈاتے ہی اولے پڑے

تفصیل آیندہ پرچے میں ہوگی۔ انشاء اللہ! سردست ناظرین آنا سن لیں کہ خاکساروں کی جماعتیں نافرمانی کے لئے لکھنؤ جا رہی ہیں۔ امرتسر سے بھی بیس پچیس خاکسار اس سلسلہ میں گئے ہیں۔

حکومت یوپی کے اعلان سے معلوم ہوتا ہے کہ خاکساروں کے جتھوں کو لکھنؤ پہنچنے نہیں دیا جائیگا بلکہ صوبے کی حدود پر گرفتار کرکے جہاں سے لائے ہونگے پہنچا دیا جائیگا۔ کیونکہ سابقہ صوبہ یوپی میں ان کا داخلہ ممنوع ہے۔ جو بھی صوبہ یوپی میں قدم رکھیں گے ان کی نافرمانی ثابت ہو جائے گی اس لئے حکومت یوپی کے ہر ضلع کے ... [illegible]

بعض نجوں کو حکم جسید یا ہے کہ خاکساروں کے متعلق انتظام ٹھیک رکھیں۔

خدا ان بھولے بھالے مسلمانوں کو اتباع سنت مطہرہ پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

گذارشِ ضروری

قصبہ مئو ائمہ ضلع الٰہ آباد کا ایک تاریخی مقام ہے بڑے بڑے اہل علم و اصحاب فضل یہاں پر گزرے ہیں۔ محلہ کوٹ کے علاوہ دیگر تمام محلے برادران احناف کے ہیں۔ ان کا ایک بہت بڑا مدرسہ بنام انوار العلوم عرصہ بیس سال سے قائم ہے۔ جس میں اہل حدیث بھی چندہ دیا کرتے تھے اور ان کے بچے بھی اس میں تعلیم پاتے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد اہل حدیث بچوں کو تعلیم میں رکاوٹ ہونے لگی۔ نیز دیگر وجوہات کی بنا پر آپس میں سخت کشیدگی پیدا ہوگئی۔ اہل حدیثوں نے جب چندہ دینا بند کر دیا اور اپنے بچوں کی تعلیم کا الگ انتظام کرنے کا خیال کیا تو ہمارے برادران احناف نے ہمارا مکمل بائیکاٹ کر دیا۔ جس کو عرصہ تقریباً پانچ سال کا ہوتا ہے۔ انہیں وجوہات کی بنا پر اہل حدیث حضرات نے ایک مدرسہ ضیاء العلوم عرصہ تین سال سے قائم کیا۔ کیونکہ اس ضلع الٰہ آباد و پرتاب گڈھ میں کوئی ایسا مدرسہ اہل حدیث کا نہیں ہے جس میں عربی فارسی اور اردو وغیرہ کا کافی انتظام ہو چونکہ یہاں قانون تعلیم جبریہ کا جاری ہے کوئی مدرسہ بلا منظور ہوئے تعلیم نہیں دے سکتا۔ لہٰذا اسکے منظور ہونے کے لئے مسلسل کوششیں ہوتی رہیں۔ بحمد اللہ اس سال مدرسہ منظور ہو گیا ہے اور بورڈ نے نو روپیہ امداد بھی دینا منظور کیا ہے۔ فی الحال مدرسہ میں دو مدرس ہیں۔ ایک مولانا محمد ابوالخیر صاحب رحمانی برائے تعلیم عربی و فارسی و دیگر منشی انعام الحق صاحب برائے تعلیم اردو حساب جغرافیہ وغیرہ۔ دونوں حضرات نہایت محنت کے ساتھ تعلیم دے رہے ہیں۔ پہلے دنوں تک مسجد میں تعلیم ہو جاتی تھی۔ اب فی الحال مدرسہ جناب حاجی عبد الرؤف صاحب سرپرست مدرسہ ہذا کی کوٹھی میں ہے۔ مگر مدرسہ کے لئے اب مستقل مکان کی ضرورت ہے۔ مستقل مکان ہونے کے بعد بیرونی طلبہ کی تعلیم و قیام و طعام کا انتظام انشاء اللہ کرنے کا خیال ہے۔ ارادے بہت کچھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرماوے۔

چونکہ یہاں کی جماعت بہت غریب اور کمزور ہے اور مدرسہ کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے۔ آمدنی کے ذرائع بالکل محدود ہیں۔ لہٰذا جملہ اصحاب خیر اہل حدیث حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس مبارک مہینہ میں اس مدرسہ کا ضرور خیال رکھیں اور اس کی اعانت امداد فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

امداد بھیجنے کا پتہ:۔ حاجی عبد الرؤف امام الدین مقام مئو ائمہ ضلع الٰہ آباد۔

المعلن:۔ حکیم ابو الضیاء محمد قمر الدین منیجر مدرسہ ضیاء العلوم مقام مئو ائمہ ضلع الٰہ آباد

(عہ برائے اشاعت فنڈ وصول)

پہاڑی سڑکوں پر موٹروں کی آمدورفت

کانگڑہ میں بندشیں عائد کر دی گئیں

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانگڑہ نے موٹر گاڑیوں کے قواعد مصدرہ ۱۹۳۱ء کے قاعدہ ۹۳ کے ماتحت حکم صادر فرمایا ہے کہ کوئی موٹر لاری خواہ وہ پرائیویٹ ہو یا پبلک جسے سامان لے جانے کی اجازت دی گئی ہو۔ ضلع مذکور کی پہاڑی سڑکوں پر نہیں چلائی جائیگی۔ اگر سامان کا وزن ۸۰ من سے زیادہ ہو۔ اسیطرح مسافروں کی کوئی پبلک موٹر گاڑی اس ضلع کی پہاڑی سڑک پر نہیں چلائی جائے گی۔ اگر ڈرائیور اور موٹر گاڑی کے ملازم کو شامل نہ کرتے ہوئے اسے ۱۹ سے زیادہ مسافر لے جانے کی اجازت دی گئی ہو۔

[illegible]

ناظرین خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور لکھیں

مومیائی

مستند ڈاکٹروں، حکیموں اور [illegible] کی تصدیق شدہ

علاوہ ازیں مستند ڈاکٹروں و حکماء کی شہادات آتی رہتی ہیں
نزلہ زکام پیچش [illegible] ہڈی ٹوٹ جائے تو جوڑ دیتی ہے۔
ابتدائی سل، دق، کھانسی، پیچش، کمزوری معدہ کو دفع
کرتی ہے گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جوڑوں یا کسی
اور حصے جسم کی کمزوری، درد، ہو ان کے لئے اکسیر ہے
[illegible] درد موقوف ہو جاتا ہے [illegible] کے بعد
استعمال کرنے سے طاقت حاصل ہوتی ہے دماغ کو طاقت
بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی
کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد، عورت، بچے
بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو
جوان کے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی
ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت
فی چھٹانک [illegible] آدھ پاؤ [illegible] پاؤ بھر [illegible] مع محصول ڈاک
[illegible] سے محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔

[illegible] ایک پاؤ کی قیمت مع محصول ڈاک [illegible]
پیشگی بذریعہ منی آرڈر۔ نیز ایک پاؤ سے کم روانہ کی
جائیگی اور نہ ہی بذریعہ وی پی۔

بہترین شہادات

جناب احمد علی صاحب [illegible] میں نے چند مرتبہ چند
دوستوں کے واسطے آپ کے ہاں سے مومیائی منگائی۔
[illegible] اس نے بہت ہی [illegible] آدھ پاؤ مومیائی
[illegible] ارسال فرمائیے۔ [illegible]

جناب حافظ محمد [illegible] صاحب [illegible]
نے ایک چھٹانک مومیائی آپ کے کارخانہ سے [illegible]
میں [illegible] بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ لہذا
[illegible] جلدی روانہ فرما کر
[illegible]

[illegible] حکیم محمد [illegible] خان
[illegible] ایجنسی [illegible]

خوشخبری رمضان شریف

یہ کارخانہ ہر سال رمضان شریف میں رعایت کیا کرتا ہے
بدستور سابق خریدار فائدہ اٹھائیں۔

روغن احمر قانی مستند حضرات الاطباء و حکماء و رؤسا وغیرہم
جن کے اسماء مع تصدیقات بارہا اخبارات میں شائع
ہو چکے ہیں۔ دو حال کی شہادتیں۔ ۱۔ جناب
مولانا مولوی ابوالقاسم [illegible] صاحب [illegible] آپ کے
[illegible] روغن احمر قانی منگایا تھا بہت ہی مفید
ثابت ہوا۔ [illegible] اور روانہ کریں۔

۲۔ [illegible] صاحب [illegible]
تیل آپ کا دو دفعہ منگا کر استعمال کیا۔ بفضلہ بایاں
[illegible] کانپتا تھا۔ کانپ اور سن بند ہو گیا
ایک سیر اور بھیجدیں۔

یہ تیل باوجود خوشبودار ہونے کے اکثر امراض
درد اعضاء، [illegible]، ورم، چوٹ، لقوہ، فالج، گنٹھیا،
کھانسی، دمہ، بخار، نمونیا، جوکام، [illegible] اطفال، آنت
اترنا، درد و ورم خصیہ، جلے و کٹے ہوئے زخموں وغیرہ
میں اکسیر مجرب ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (ﷲ)
رعایتی فی سیر تین روپے (ﷲ)

(منگوانے کا پتہ)
منیجر روغن احمر قانی پوسٹ [illegible] ضلع [illegible]

[illegible] اور [illegible] کے [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] آسان [illegible]
[illegible]
[illegible] طریق سے علیحدہ [illegible]
[illegible] کے [illegible] درج ہیں [illegible]
[illegible] اگر تجربہ فرمائیے

[illegible] مجلد سنہری تین روپے
[illegible] مجلد سنہری [illegible]
[illegible] القرآن [illegible] آسان [illegible]
[illegible]

حضرت سید احمد شہید و مولانا اسمٰعیل شہید

تیرھویں صدی کے مجدد اعظم، محی السنہ، مجاہد اکبر حضرت سید احمد
شہید رائے بریلوی اور آپ کے خلیفہ ناصر سنت قامع البدعت
خالد ثانی، حجۃ الاسلام مولانا محمد اسماعیل شہید کے نام نامی
سے ہندوستان کا کون مسلمان ناواقف ہے لیکن شہیدین
کے مجددانہ کارنامے، احیاء سنت، تنظیم ملت اور اقامت
خلافت کی محیر العقول کوششیں [illegible] نظام شرعی
کی برکات، انکی تحریک جہاد کے صحیح مقاصد و اسباب،
انکے رفقاء و متبعین کے سحر انگیز و دل آویز اخلاق و اوصاف
قربانی و ایثار، جہاد فی سبیل اللہ اور صبر و استقامت کے
رقت انگیز حالات اور ہندوستان میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ
کی صحیح تاریخ (عام مسلمانوں کو چھوڑ کر) بڑی مخصوص جماعت
کے بہت سے لوگ بھی نہیں جانتے۔ اسوقت تک جتنی کتابیں
ان دونوں بزرگوں کے حالات میں لکھی گئی ہیں (خدا
انکے مصنفین کو جزائے خیر دے) وہ بوجوہ چند تمام پہلوؤں
پر حاوی نہیں ہیں۔ ہندوستان کے محبین سنت کو مژدہ ہو کہ
حضرت سید صاحب کے خاندان کے ایک فرد مولانا سید ابوالحسن
علی ندوی استاد دار العلوم ندوۃ العلماء نے طویل مطالعہ اور
جستجو کے بعد سیرت سید احمد شہید کے نام سے کتاب تالیف فرمائی
ہے جو اس موضوع پر سب سے زیادہ جامع اور مستند کتاب ہے
جسکی تالیف میں خاندانی کاغذات، سرکاری رپورٹوں، اردو
فارسی، انگریزی قلمی و مطبوعہ کتابوں سے پورا فائدہ اٹھایا
گیا ہے۔ کتاب کی ضخامت [illegible] صفحے۔ کتابت، طباعت
عمدہ۔ جلد سنہری خوبصورت۔ ابتدا میں علامہ سید سلیمان
ندوی کا دس صفحہ کا فاضلانہ و بصیرت افروز مقدمہ ہے۔
قیمت مجلد [illegible] محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ تاجران کتب کمیشن
بذریعہ خط و کتابت طے کریں۔ (ملنے کا پتہ)
محمد معین اللہ مکتبہ خانہ [illegible] گوئن روڈ لکھنؤ
نوٹ:- صوبہ پنجاب کے اصحاب بارعایت محصول ایجنٹ
مولوی عبید الحق خان مکتبہ علمیہ مدرسۃ البنات
جالندھر کو لکھیں

(۳۱) تمام دنیا میں بے مثل

غزنوی سفری حمائل شریف

مترجم محشی اُردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی اُردو

چار جلدوں میں

کا ہدیہ سات روپے

فی جلد ۱۲/

ان دو نو بے نظیر کتابوں کی کیفیت اخبار اہلحدیث میں شائع ہوتی رہی ہے

پتہ :- مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی
حافظ محمد ایوب خان غزنوی
مالکان کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

(۳۲)

کم از کم

ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار بالکل مفت پیدا کرنے کی نہایت لاجواب ترکیب۔ محصول ڈاک کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب فرمالیجئے۔ نوٹ :- حلفیہ تحریر کرکسی دوسرے کو بتایا نہیں جائیگا۔ آنا ضروری ہے۔

پتہ :- منیجر دار الکتب ہمدرد وطن رجسٹرڈ فتح آباد۔ ضلع حصار (پنجاب)

اگر آپ

کامل صحت چاہتے ہیں تو ہماری تیار کردہ اکسیر ہاضمہ دوائی کا فوراً استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ اس سے ہیضہ بد ہضمی۔ کھٹی ڈکاریں۔ پیٹ کا درد۔ قے۔ منہ کا ذائقہ خراب ہونا۔ بھوک کم لگنا وغیرہ تمام نقص دُور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ عہ۔ محصول ۸/
منگوانے کا پتہ :- منیجر اکسیر ہاضمہ ایجنسی خزانہ گیٹ۔ کوچہ جٹاں۔ امرتسر

مفتاح القرآن مجلد سنہری

یعنی

قرآن پاک کی عربی لغات (ڈکشنری)

یہ ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ تقریباً ستر ہزار حوالجات ایک ایک کرکے یکجائی طور پر جمع کئے گئے ہیں حوالہ میں پارہ۔ رکوع۔ نمبر آیات اور سورت تک دیدیا گیا ہے۔ تاکہ کسی پہلو سے حوالہ نکالنا چاہیں فوراً نکل آئے۔ ضخامت ساڑھے آٹھ سو صفحات سائز ۲۰×۳۰/۸ ۔ قیمت مجلد سنہری تین روپے (۳/) کاغذ۔ کتابت، طباعت عمدہ۔

کلید قرآن

مع حوالجات اُردو ترجمہ

یہ کلید ہر ایک مبلغ۔ مناظر۔ مصنف اور مضمون نویس بلکہ ہر ایک مسلمان کی جیب میں ہروقت رہنی نہایت ضروری ہے۔ قرآن کریم کا حوالہ اور ترجمہ دیکھنے میں کامیاب ہتھیار ہے۔ سفر کے لئے نہایت کارآمد چیز ہے۔ ضخامت ۲۲۶ صفحات۔ سائز جیبی قیمت مجلد سنہری آٹھ آنے (۸/)

تفسیر واضح البیان اُردو

(مصنفہ مولانا محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی)

کہنے کو تو یہ سورہ فاتحہ کی تفسیر ہے مگر حقیقتاً اسمیں تمام قرآن مجید کی تعلیم کا لب لباب پیش کیا گیا ہے اور سینکڑوں علمی مباحث پر فاضلانہ تنقید کی گئی ہے۔ قرآن مجید کے معارف اور نکات کو واضح کیا گیا ہے۔ سائز ۲۰×۳۰/۸ ۔ ضخامت ۔۔۔ صفحات۔ قیمت بے جلد ۔۔۔ مجلد ۔۔۔

انقلاب افغانستان کے صحیح حالات

زوال غازی

سابق شاہ افغانستان (امان اللہ خان) کے تمام حالات مندرج ہیں۔ سیاحت یورپ۔ افغانستان کی ترقیات۔ ملک کے سوشل اور خواتین اور ملاؤں کی طاقتوں کے حالات۔ بچہ سقاؤ کی بادشاہت کے حالات غازی محمد نادر شاہ کے حالات مفصل مندرج ہیں کتاب عجیب انداز میں تحریر کی گئی ہے کہ ایک دفعہ شروع کرکے جب تک ختم نہ ہولے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ افغانستان چونکہ ہندوستان کی ایک ہمسایہ اسلامی سلطنت ہے۔ اس لئے اس کے حالات سے ہر شخص کا واقف ہونا ضروری ہے۔ قابل دید ہے۔ ضخامت ۲۰×۲۶/۸ کے ۴۵۶ صفحات۔ قیمت تین روپے (۳/)۔ رعایتی ۲/ روپے
منگوانے کا پتہ :- منیجر اہلحدیث امرتسر

رحمۃ للعالمین

(مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب پٹیالوی)

جس میں حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مستند سوانحعمری مفصل و مکمل طور پر لکھی گئی ہے جو اپنی خوبی کے لحاظ سے اپنوں اور بیگانوں میں یکساں مقبول ہے۔ اسی وجہ سے جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن اور جامعہ عباسیہ بہاولپور اور جامعہ ملیہ دہلی۔ مدرسہ دیوبند اور دیگر اسلامی درسگاہوں کے نصابات میں داخل ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔ جلد اول ۲/ ۔ جلد دوم ۲/ ۔ جلد سوم ۳/

سیرت ابن ہشام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام سوانحعمریوں میں سب سے پہلی کتاب ہے۔ علامہ ابو محمد عبد الملک نے اصل کتاب عربی زبان میں لکھی تھی۔ جس کا بامحاورہ سلیس اُردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ صحت واقعات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ منگوا کر دیکھئے قابل دید ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔ قیمت ۲/

منگوانے کا پتہ :- منیجر اہلحدیث امرتسر (پنجاب)

رمضان المبارک کے لئے متبرک تحفے

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف

اس کی تقطیع نہایت موزوں ہے کہ سفر اور حضر دونوں میں پاس رہ سکتی ہے۔ زیر متن ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے۔ جو کہ تفسیر کبیر۔ ابن جریر۔ درمنثور۔ خازن۔ ابن کثیر۔ مدارک۔ ابن ابی حاتم۔ مسند جواد۔ مسند امام احمد۔ موضح القرآن۔ فتح العزیز وصحاح ستہ مثل بخاری۔ مسلم اور ترمذی وغیرہ سے ملخص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے۔ مجلد چرمی منقش۔ نہایت پختہ۔ ہدیہ للعہ روپے۔

قرآن شریف مترجم

(از مولانا وحید الزمان صاحب حیدرآبادی مرحوم) مع حواشی تفسیر وحیدی۔ سائز کلاں۔ نہایت جلی حروف۔ لکھائی چھپائی بہت عمدہ۔

ہر اہل حدیث گھر میں ضرور موجود ہونا چاہئے۔ بے نظیر اور قابل دید کتاب ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ اعلےٰ۔ ہدیہ عللہ روپے۔

قرآن شریف مترجم

ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مرحوم دہلوی۔ قابل دید تحفہ ہے۔ حنا شدہ۔ مجلد چرمی ہدیہ صرف ۶عہ۔ (ڈھائی روپے)

مترجم حمائل شریف

[illegible] از مولانا ڈپٹی نذیر احمد صاحب [illegible] حمائل شریف کی خوبیاں تعریف کی [illegible] بہت مقبول ہے۔ ضرور منگوائیں [illegible]

معجز نما حمائل شریف مترجم

زیر متن ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی حاشیہ پر کامل تفسیر اُردو۔ شروع میں مقدمہ سوانحعمری خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم۔ حنا شدہ ہدیہ مجلد للعہ (چار روپے)

حمائل شریف مترجم

ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مرحوم بر حاشیہ فوائد موضح القرآن از شاہ عبد القادر صاحبؒ۔ جلد عمدہ۔ پختہ چرمی۔ ہدیہ للعہ۔

حمائل شریف مترجم

از شاہ عبد القادر صاحب دہلوی مرحوم۔ ہدیہ جلد پارچہ عہ (ڈیڑھ روپیہ)

معجز نما متوسط قرآن شریف مترجم

بدو ترجمہ زیر متن

ترجمہ اول شاہ رفیع الدین صاحبؒ۔ ترجمہ دوم مولانا اشرف علی صاحب اور حاشیہ پر کامل تفسیر اردو ہے۔ شروع میں تمام پیغمبروں کے حالات و عملیات و فہرست مضامین۔ حنا شدہ۔ مجلد لے

قرآن مجید مصری

۱۵ سطری جلد پارچہ عہ۔ جلد چمڑا عہ

۱۳ سطری۔ جلد پارچہ عہ۔ جلد چمڑا عہ

جیبی حمائل شریف مصری

خوبصورت اور صحیح حروف جلد پارچہ۔ قابل دید ہے ہدیہ صرف ۱۲ [illegible]

طبیب کامل

(المعروف)

مجرب فارما کوپیا حصہ اول

اس رسالہ میں عام امراض و پوشیدہ امراض کی یونانی و ڈاکٹری کی بہترین مجربات، آیورویدک طریقہ علاج کے مجربات۔ مشاہیر اطباء حکیم شریف خاں صاحب۔ حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب و دیگر معزز اطبائے ہند و یورپ کے بہترین مجربات درج ہیں۔ اس کے علاوہ مؤلف کے خود ذاتی و خاندانی مجربات کا بیان کیا گیا ہے۔ ہر شخص کو چاہئے کہ اس کو منگوا کر اپنے پاس رکھے۔ قابل دید ہے کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔ قیمت ۱۲ر

مؤلفہ حکیم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب امرتسری

آئینہ مذاہب امامیہ

اُردو ترجمہ تحفہ اثنا عشریہ

مصنفہ شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ جس میں شیعہ مذہب کے تمام فرقوں کے مفصل حالات پر تبصرہ۔ ان کے عقائد۔ اعمال، غرضیکہ ہر بات پر عالمانہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اصل کتاب فارسی زبان میں تھی مگر اُردو خوان ناظرین کے لئے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ایک نایاب کتاب ہے۔ شیعہ مذہب کے تمام دلائل کا جواب دیا گیا ہے۔ قیمت تین روپے

خون کے آنسو

اس میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت اور موجودہ روش ان کے لئے تباہ کن ہوگی۔ اگر وہ اس تباہی سے بچنا چاہتے ہیں تو ان کو فوراً اپنی روش بدل دینی چاہئے اور ان تدابیر پر عمل کرنا چاہئے جو اس کتاب میں درج کی گئی ہیں۔ قیمت ۳ر

مندرجہ کتب منگوانے کا پتہ

منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کے علمی جواہر ریزے

بیان یہ سورہ آل عمران کی تفسیر ہے۔ اس میں الوہیت مسیح۔ معجزات ابن مریم اور وفات وحیات عیسیٰ علیہ السلام پر حکیمانہ بحث کی گئی ہے اور احبار و رہبان کے عقائد باطلہ کی تردید کی ہے کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۱۲؍

سبیل الرشاد مجلس شوریٰ کی ترتیب۔ ارکان کے انتخاب [illegible] مجددین اسلام کے شرائط و لوازمات پر بحث کی گئی ہے

صراط مستقیم اس میں سورہ انفال و توبہ کے حقائق و معارف کو دلکش انداز میں پیش کیا گیا ہے جو مسلمانوں کے لئے ایک بلند پایہ دعوت عمل ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۱۲؍

ذکریٰ یعنی پارہ عم کی عالمانہ و محققانہ تفسیر جس میں ہر جو سورۃ کا مفصل ذکر کرنے پر سینکڑوں علمی مسائل زیر بحث آگئے ہیں [illegible] کاغذ۔ کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۱۲؍

چالیس حدیثیں اس کتاب میں وہی چالیس حدیثیں انتخاب فرمائی ہیں جو خاص طور پر بچوں کے لئے سبق آموز ہیں۔ یہ مختلف عنوانات مثلاً سادگی۔ استقلال۔ اتفاق وغیرہ کے ماتحت درج کی گئی ہیں اور ان کا ترجمہ و تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ قیمت ۲؍

تاریخ نجد از قلم مولانا حافظ محمد اسلم صاحب جیراجپوری جس میں نجد اور نجدیوں کی مفصل تاریخ مع حالات و واقعات درج ہے۔ قیمت ۸؍

تاریخ القرآن [illegible] تصنیف ہے۔ جس میں قرآن مجید کی [illegible]

ثنائی برقی پریس امرتسر

میں

اردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ گورمکھی۔ لنڈے کی چھپائی نہایت عمدہ خوشنما اعلیٰ۔ رنگدار و سادہ ارزاں نرخوں پر حسب وعدہ کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے کوئی کتاب، پمفلٹ، اشتہار، رسیدیں، رجسٹر، دعوتی خطوط اور لیٹر فارم وغیرہ چھپوانے ہوں تو بذات خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت نرخ وغیرہ طے کر کے اپنے حسب منشا کام کرائیں۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔

مینیجر ثنائی برقی پریس ہال بازار امرتسر

عرب کا چاند

سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ ایک غیر مسلم (سوامی لکشمن جی مہاراج) کے قلم سے۔ یوں تو آپ نے اکثر غیر مسلموں کے خیالات سنے ہوں گے اور پڑھے ہوں گے۔ مگر سوامی جی موصوف نے پورا پورا حق انصاف ادا کر دیا ہے۔ پڑھئے اور مفید پائیے ہندو مسلم اتحاد کے لئے بہت مفید ہے۔ ملک کے مشہور جرائد اور ممتاز اصحاب نے بہت پسند کیا ہے۔ کتابت۔ طباعت۔ کاغذ عمدہ۔ قیمت صرف [illegible] محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔

منگوانے کا پتہ: مینیجر دفتر اہلحدیث امرتسر ۹۵۰

عبرت سورہ یوسف کی تفسیر جو نصیحت آمیز ہے۔ عبرت انگیز تاریخی واقعہ ہے عجیب انداز میں لکھی ہے [illegible]

سبل السلام [illegible] کی تفسیر [illegible] جس میں شائع ہوئی ہے اہل [illegible] حضرات میں بڑی مقبول ہو رہی ہے۔ قیمت [illegible]

خلفائے اربعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چاروں خلیفوں کے حالات [illegible]

تاریخ مصر ابتدائی دور سے زمانہ حاضرہ تک کے تمام واقعات و حالات اور [illegible] درج ہیں [illegible] قابل دید ہے۔ قیمت [illegible]

منگوانے کا پتہ } مینیجر اہلحدیث امرتسر

[illegible] کا نظام حکومت بتایا گیا ہے [illegible] قیمت [illegible]

بصائر [illegible] ترجمہ قرآن مجید [illegible] بیان [illegible] پیش کیا گیا ہے۔ قیمت [illegible]

برہان [illegible] کی عالمانہ و محققانہ تفسیر [illegible] کے لئے مکمل لائحہ عمل ہے۔ قابل مطالعہ کتاب ہے۔ قیمت [illegible]

[illegible] رسول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] قیمت [illegible]

[illegible] حکومت [illegible] پیرائے میں۔ قیمت [illegible]